TUE.15.Oct.2024
VOLUME:19 NO: 262
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز منگل 15/اکتوبر 2024
جلد:19 شمارہ: 262
9/ربیع الثانی 1446ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com–Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم ۔اے۔بی۔ایڈ)

بہرائچ تشدد: اسپتال اور شوروم میں آگ زنی و توڑ پھوڑ

کئی گھر نذر آتش، انٹرنیٹ بند

بہرائچ: 14/ اکتوبر (ایجنسیز) اتر پردیش کے بہرائچ میں اتوار کے روز دُرگا کی مورتی وِسرجن کے دوران ہوئے ہنگامہ نے سنگین شکل اختیار کر لی ہے۔ پیر کی صبح ایک بار پھر سے بہرائچ میں آگ زنی اور توڑ پھوڑ کی صورت حال دیکھنے کو ملی۔ کئی دکانوں، گھروں میں توڑ پھوڑ کی گئی اور ان میں آگ بھی لگادی گئی۔ اتنا ہی نہیں، بائک کے شو روم اور ایک اسپتال کو بھی نہیں بخشا گیا۔ ایک خاصہ طبقہ سے جڑے ہزاروں لوگوں کی بھیڑ نے کئی گاڑیوں کو آگ کے حوالے کر دیا جس سے علاقے میں کشیدگی بڑھ گئی ہے۔ مشکل حالات کو پیش نظر رکھتے ہوئے بہرائچ میں انٹرنیٹ بند کر دیا گیا ہے تاکہ کسی طرح کی غلط فہمی یا گمراہی کے سبب حالات مزید ابتر نہ ہو جائیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق چندپیا اور کبڑیا پوروا گاؤں میں بھی آگ زنی کے واقعات پیش آئے ہیں۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی ہدایت پر اے سی ایس ہوم اور اے ڈی جی لاء جائے حادثہ کا جائزہ لے رہے ہیں۔ 6 کمپنی پی اے سی بہرائچ بھیجی گئی ہے تاکہ تشدد پر قابو پایا جا سکے۔ اتوار کے روز رام گوپال مشرا نامی نوجوان کی موت کے بعد لوگوں کا غصہ عروج پر ہے۔ پیر کی صبح بڑی تعداد میں ناراض لوگ سڑکوں پر نکلے جو کہ ہاتھ میں لاٹھی-ڈنڈے لیے ہوئے تھے اور جگہ جگہ توڑ پھوڑ کر رہے تھے۔ کچھ میڈیا رپورٹس میں بتایا جا رہا ہے کہ رام گوپال ورما نے ایک گھر پر چڑھ کر سبز رنگ کے جھنڈے کو ہٹایا تھا اور وہاں پر بھگوا جھنڈے کو لگانے کی کوشش کی تھی۔ اسی دوران کسی نے اس پر گولی چلا دی اور اسپتال میں علاج کے دوران اس کی موت ہو گئی۔ اس کے بعد سے ہی بہرائچ اور کچھ دیگر علاقوں میں بھی تشدد والے حالات پیدا ہو گئے ہیں۔ رام گوپال کا پوسٹ مارٹم پیر کی صبح تقریباً 7 بجے مکمل ہو گیا تھا اور جب اس کی لاش گھر پر آئی تو اہل خانہ نے آخری رسومات ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ پولیس و انتظامیہ کے بہت سمجھانے کے بعد وہ آخری رسومات ادا کرنے پر راضی ہوئے۔ ان کا مطالبہ ہے کہ قصورواروں کے گھر پر بلڈوزر چلایا جائے اور انھیں سخت سزا دی جائے۔ اس درمیان وزیر اعلیٰ یوگی نے فساد برپا کرنے والوں سے سختی کے ساتھ نمٹنے کی ہدایت پولیس کو دی ہے۔ ساتھ ہی تازہ حالات پر رپورٹ بھی طلب کی ہے۔ افواہ پھیلانے والوں کے خلاف بھی سخت کارروائی کی ہدایت دی گئی ہے۔ علاقے میں پیدا تشدد والے حالات کو دیکھتے ہوئے مہاراج گنج اور مہسی علاقے کے پرائیویٹ اسکولوں میں چھٹی کر دی گئی ہے۔ جس علاقہ میں رام گوپال ورما کی موت ہوئی ہے، وہاں موجود اقلیتی طبقہ کے لوگوں میں زبردست خوف کا عالم پیدا ہے۔ بڑی تعداد میں وہاں کے رہائشی مسلمان دوسرے علاقہ میں چلے گئے ہیں تاکہ کسی مشکل کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اس پورے معاملے میں گزشتہ رات اقلیتی طبقہ کے تقریباً 30 لوگوں کو حراست میں لیے جانے کی خبریں بھی سامنے آئی ہیں۔

’گئوشالہ کی صفائی کرنے اور اس میں رہنے سے

کینسر کا علاج ممکن‘، بی جے پی وزیر کی نئی منطق

لکھنو: 14/ اکتوبر (ایجنسیز) اتر پردیش حکومت میں وزیر سنجے سنگھ گنگوار نے ایک انتہائی حیرت انگیز بیان دیا ہے۔ انہوں نے ایک تقریب کے دوران کہا ہے کہ ”گئوشالہ (جہاں گائیں رکھی جاتی ہیں) میں رہنے اور اس کی صفائی کرنے سے کینسر کا علاج ممکن ہے۔“ ساتھ ہی انہوں نے یہ بھی کہا کہ گائے کی پیٹھ سہلانے بھر سے بلڈ پریشر جیسی بیماری سے نجات مل سکتی ہے۔ یہ بیان بی جے پی لیڈر سنجے گنگوار نے اتر پردیش کے نوگاوا پکڑیا علاقہ میں 13 اکتوبر کو ’کانہا گئوشالہ‘ کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے دیا۔ اب ان کا یہ بیان سرخیوں میں ہے۔ لوگ حیرت میں ہیں کہ گئوشالہ میں رہنے بھر سے کینسر جیسی لاعلاج بیماری سے چھٹکارا کس طرح مل سکتا ہے۔ انگریزی روزنامہ ’ہندوستان ٹائمز‘ میں شائع ایک رپورٹ کے مطابق بی جے پی لیڈر نے تقریب کے دوران بلڈ پریشر کے مریضوں کو مشورہ دیتے ہوئے کہا کہ وہ دن میں دو بار گائے کی پیٹھ کو سہلائے۔ ایسا کرنے سے ان کی دوا کی ڈوز 20 ملی گرام سے کم ہو کر 10 ملی گرام ہو جائے گی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ گوبر کے اپلے کو جلا کر مچھروں کو بھگایا جا سکتا ہے۔ اتنا ہی نہیں، انھوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ گائے سے نکلنے والی تمام چیزیں قابل استعمال ہیں۔ تقریب میں کچھ لوگوں نے آوارہ مویشیوں کی وجہ سے ہونے والے نقصانات کی بات کہی۔ اس کے جواب میں اور دیگر خدشات کو دور کرتے ہوئے بی جے پی وزیر نے کہا کہ ”یہ مسائل گائے کے احترام میں کمی کی وجہ سے پیدا ہوئے ہیں۔ ہم اپنی ماں کی خدمت نہیں کرتے ہیں، تبھی تو ماں کہیں نہ کہیں ہمیں نقصان پہنچا رہی ہے۔“ انھوں نے مسلم طبقہ سے بھی گزارش کی کہ وہ گئو شالہ کی اہمیت کو سمجھیں اور یہاں آئیں۔ سنجے گنگوار نے یہ گزارش بھی کہ مسلم لوگ عید کے موقع پر گائے کے دودھ سے ہی سوئیاں بنائیں کیونکہ یہ انتہائی مفید ہے۔

’بہرائچ تشدد اور انتظامیہ کی عدم فعالیت سے متعلق خبریں انتہائی افسوسناک‘: پرینکا گاندھی

نئی دہلی: بہرائچ میں پیدا تشدد معاملہ پر کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے اظہارِ فکر کیا ہے۔ انھوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ’ایکس‘ پر ایک پوسٹ کیا ہے جس میں پولیس و انتظامیہ کی عدم فعالیت سے متعلق خبروں پر تشویش کا اظہار بھی کیا ہے۔ انھوں نے لکھا ہے کہ ”بہرائچ، اتر پردیش میں ہو رہے تشدد اور انتظامیہ کی عدم فعالیت سے متعلق خبریں انتہائی تکلیف دہ اور افسوسناک ہیں۔“ اس پوسٹ میں پرینکا گاندھی نے ریاستی حکومت سے حالات پر قابو پانے کی گزارش بھی کی ہے۔ انھوں نے لکھا ہے کہ ”میں ریاستی وزیر اعلیٰ اور ریاستی انتظامیہ سے اپیل کرتی ہوں کہ فوری کارروائی کرتے ہوئے عوام کو اعتماد میں لیں اور تشدد روکیں۔ قصورواروں پر سخت سے سخت کارروائی ہو۔“ وہ مزید لکھتی ہیں کہ ”عوام سے میری التجا ہے کہ برائے کرم قانون اپنے ہاتھ میں نہ لیں اور امن بنائے رکھیں۔“ بہرائچ تشدد معاملے میں سماجوادی پارٹی کی طرف سے ریاستی حکومت کو ہدف تنقید بنایا گیا ہے۔

مندر میں مورتی کو نقصان پہنچانے کا واقعہ، مقامی افراد کا احتجاج

حیدرآباد: تلنگانہ کے سکندرآباد مونڈا مارکٹ، کماری گوڑہ علاقہ کی ایک مندر کے قریب کشیدگی دیکھی گئی کیونکہ مندر میں مورتی کو نقصان پہنچایا گیا۔ اس واقعہ کی اطلاع کے ساتھ ہی مندر کے قریب بڑی تعداد میں لوگ جمع ہو گئے جنہوں نے اس واقعہ پر احتجاج کرتے ہوئے اس میں ملوث افراد کو گرفتار کرنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے اس واقعہ کی شدید مذمت کی اور نعرے بازی بھی کی جس کی اطلاع کے ساتھ ہی پولیس کی بھاری تعداد وہاں جمع ہو گئی۔ اس احتجاج کی اطلاع کے ساتھ ہی مرکزی وزیر کشن ریڈی وہاں پہنچ گئے جنہوں نے کمشنر پولیس حیدرآباد سی وی آنند سے بات کی اور مندر میں مورتی کا معائنہ کیا جس کو نقصان پہنچایا گیا ہے۔ اس موقع پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ گذشتہ کچھ عرصہ سے حیدرآباد میں بالخصوص نوراتری کی پوجا کے موقع پر کئی طرح کے واقعات سامنے آئے۔ انہوں نے نمائش گراونڈ میں مورتی کو نقصان پہنچانے اور دیگر علاقوں میں مورتیوں کو نقصان پہنچانے کے واقعات کا حوالہ دیا۔ سابق وزیر سرینواس یادو اور مقامی رکن اسمبلی گنیش بھی وہاں پہنچ گئے جنہوں نے اس واقعہ کی شدید مذمت کی۔ پولیس نے بتایا جاتا ہے کہ اس واقعہ کے سلسلہ میں ایک شخص کو گرفتار کر لیا۔

علم معاشیات کے شعبہ میں تین ہستیوں کو ملا نوبل انعام

جینوا: 14/ اکتوبر (ایجنسیز) رائل سویڈش اکیڈمی آف سائنسیز نے معاشیات کے میدان میں 2024 کے نوبل انعام یافتہ کا اعلان کر دیا ہے۔ یہ انعام ڈارون اسموگلو، سائمن جانسن، اور جیمس اے۔ رابنسن کو دیا گیا ہے۔ انہیں یہ اعزاز ادارے کیسے بنتے ہیں اور لوگوں کی خوشحالی کو کیسے متاثر کرتے ہیں۔ اس کے لئے دیا گیا ہے۔ اس انعام کے اعلان کے ساتھ ہی معاشیات کی دنیا میں ان کے کارناموں کو کافی سراہا جا رہا ہے۔ ڈورین اسمیگلو آرمینیائی نژاد ترک نژاد امریکی ماہر اقتصادیات ہیں۔ جو میساچوسٹس انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (ایم آئی ٹی) میں پڑھاتے ہیں۔ وہ وہاں معاشیات کے الیزابیتھ اور جیمس کیلین پروفیسر ہیں۔ 1993 سے ایم آئی ٹی سے جڑے اسمیگلو نے اپنے تحقیقی کام میں سیاسی اور معاشی اداروں کے اثرات کو سمجھانے کی کوشش کی ہے۔ ان کی تحقیق یہ بتاتی ہے کہ کیسے ادارے ترقی اور خوشحالی کو متاثر کرتی ہے۔ ان کے علاوہ سائمن جانسن اور جیمس اے رابنسن بھی معاشیات کے میدان میں کارہائے نمایاں انجام دینے والے سائنسداں ہیں۔ جنھوں نے عالمی معیشت کی پیچیدگیوں کو سمجھانے میں اہم کردار ادا کیے ہیں۔ پچھلے سال 2023 میں یہ ایوارڈ کلاوڈیا گولڈن کو دیا گیا تھا۔ جنھوں نے خواتین کے لیبر مارکیٹ میں پوزیشن کو سمجھنے کے لئے اہم تحقیق کی۔ گولڈن کی تحقیق نے یہ دکھایا کہ کیسے خواتین کی کمائی اور مزدوری میں حصہ داری میں صنفی امتیاز وقت کے ساتھ کیسے تبدیل ہوا ہے۔

’مہاراشٹر حکومت لاء اینڈ آرڈر بحال کرنے میں ناکام‘

سابق وزیر بابا صدیقی کے قتل پر مولانا محمود مدنی کا اظہار افسوس

نئی دہلی: 14/ اکتوبر (ایجنسیز) جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا محمود اسعد مدنی نے کسی گینگ کے ذریعہ مہاراشٹر حکومت کے سابق وزیر بابا صدیقی کے قتل پر گہرے صدمہ اور دکھ کا اظہار کیا ہے۔ انھوں نے اس واقعہ کو ریاست میں قانون اور نظم وضبط کی مکمل ناکامی کا نتیجہ قرار دیا ہے۔ مولانا مدنی نے مرحوم کے بیٹے ذیشان صدیقی (کانگریس رکن اسمبلی)، گھر کے دیگر افراد اور تمام متعلقین سے اس دکھ کی گھڑی میں تعزیت اور یکجہتی کا اظہار کیا ہے۔ ساتھ ہی انھوں نے مرحوم کے لیے دعائے مغفرت اور اہل خانہ کو صبر واستقلال کی تلقین کی ہے۔ مولانا مدنی ذاتی طور پر تعزیت پیش کرنے کے لیے ممبئی کے لیے روانہ بھی ہو گئے ہیں۔ مولانا مدنی نے کہا کہ ممبئی میں انڈرورلڈ کا ایک بار پھر بڑھتا ہوا اثر ورسوخ اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ ریاست قانون کی بالادستی برقرار رکھنے میں ناکام ہو چکی ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ فرقہ پرستی، دہشت گردی اور غنڈہ گردی کسی بھی مہذب سماج کا حصہ نہیں ہو سکتیں۔ ہمیں ان سے متحدہ طور پر لڑنا ہوگا۔ مولانا مدنی کہتے ہیں کہ حکومت کو اس تشویشناک صورت حال کی مکمل ذمہ داری لینی چاہیے اور فوری طور پر مجرموں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جانا چاہیے۔ انھوں نے اعادہ کیا کہ شہریوں کی حفاظت ریاست کی اولین ذمہ داری ہے اور اس حوالے سے کسی بھی قسم کی ناکامی کو فوری طور پر دور کرنا ہوگا۔

بیمار ماں کیلئے پانی لانے جانے والے معصوم بچے کو اسرائیل نے شہید کر دیا

رملہ: 14/ اکتوبر (ایجنسیز) غزہ اور لبنان میں اسرائیلی فوج کی بربریت کا سلسلہ تاحال جاری ہے۔ خون پانی کی طرح بہایا جا رہا ہے، ایک اور افسوسناک واقعے میں 13 سالہ بچے کو اسرائیلی فوج نے موت کی نیند سلا دیا۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق خان یونس میں اسرائیلی فوج نے 13 سالہ بچے شامل برکتہ کو بھی شہید کر دیا، جو اپنی والدہ کیلئے پانی لینے جا رہا تھا کہ اسرائیلی فوج کی بمباری کا نشانہ بن گیا۔ شہید ہونے والے شامل برکتہ کی تصاویر اور کہانی فلسطینی صحافی نے اپنے انسٹاگرام اکاؤنٹ پر شیئر کی ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ شامل برکتہ نامی 13 سالہ بچہ، اپنی والدہ رانیہ اور جڑواں بھائی جبرائیل کے ساتھ خان یونس میں اپنے گھر سے محروم ہوا تھا۔ معصوم بچہ اپنی بیمار والدہ کی مدد کے لئے جا رہا تھا مگر دوبارہ زندہ واپس نہ لوٹ سکا، اسرائیلی بمباری کے دوران خان یونس کے مشرق میں سڑک پر ایک گاڑی پر حملے میں بچہ موت کی نیند سو گیا۔ فلسطینی صحافی کے مطابق شہید شامل برکتہ کی شہادت کے بعد رانیہ اور جبرائیل ابھی تک اس صدمے میں ہیں۔ واضح رہے کہ غزہ میں امریکہ کی سرپرستی میں اسرائیلی بربریت کے نتیجے میں 7 اکتوبر 2023 سے اب تک کم از کم 42 ہزار 227 افراد شہید اور 98 ہزار 464 زخمی ہو چکے ہیں۔

صدیقی قتل کیس، مدھیہ پردیش کے مندروں میں شوٹر کی تلاش جاری

بھوپال: 14/ اکتوبر (ایجنسیز) ممبئی پولیس نے مہاراشٹرا کے سابق وزیر بابا صدیقی (ضیاء الدین صدیقی عرف بابا صدیقی) کے قتل کیس میں مطلوب مشتبہ شوٹر کی تلاش مدھیہ پردیش میں آج دوسرے دن بھی جاری رکھی۔ مشترکہ ٹیمیں اضلاع اُجین اور کھنڈوا میں مندروں پر توجہ مرکوز کئے ہوئے ہیں۔ عہدیداروں نے یہ بات بتائی۔ ممبئی پولیس کی ایک ٹیم اتوار کے دن مدھیہ پردیش پہنچی۔ اسے گولی چلانے والے شیو کمار گوتم کی تلاش ہے جو فرار ہے۔ پولیس تاحال 3 افراد 23 سالہ گرمیل بلجیت سنگھ (ہریانہ)‘ 19 سالہ دھرم راج راجیش کشیپ (یوپی) اور شریک سازشی پروین لونکر (پونے) کو گرفتار کر چکی ہے۔ مشتبہ ہینڈلر محمد ذیشان اختر بھی اس کیس میں مطلوب ہے۔ اجین اور کھنڈوا مہا کال اور اوم کاریشور مندر کے لئے مشہور ہیں جہاں روزانہ ہزاروں لوگ آتے ہیں۔ مدھیہ پردیش پولیس بھی ممبئی پولیس کی مدد کر رہی ہے۔ ملزم شوٹر اتر پردیش کے بہرائچ سے تعلق رکھتا ہے۔ یہ پوچھنے پر کہ آیا بھگوڑا شوٹر دھارمک آدمی ہے جو اِن مندروں میں آ سکتا ہے‘ ایک پولیس عہدیدار نے راست جواب نہیں دیا۔

اشیائے خوردونوش کی قیمتیں بڑھنے کے سبب ستمبر ماہ میں ہول سیل افراط زر میں 1.84 فیصد تک اضافہ

نئی دہلی: 14/ اکتوبر (ایجنسیز) سبزیوں اور دیگر اشیائے خوردونوش کی قیمتوں میں بے تحاشہ اضافے کے سبب تھوک مہنگائی یعنی افراط زر ستمبر ماہ میں بڑھ کر 1.84 فیصد ہو گیا۔ ہول سیل پرائس انڈیکس (ڈبلیو پی آئی) کی جاری کردہ رپورٹ کی بنیاد پر افراط زر اگست میں 31.1 فیصد تھی۔ قابل ذکر ہے کہ مہنگائی میں پچھلے سال ستمبر میں 07.0 فیصد کی کمی آئی تھی۔ پیر کو جاری سرکاری اعداد وشمار کے مطابق ستمبر ماہ میں اشیائے خوردونوش کی افراط زر بڑھ کر 53.11 فیصد ہو گئی جبکہ اگست میں یہ 11.3 فیصد تھی۔ اس مہنگائی کی وجہ سبزیوں کی قیمتوں میں اضافہ رہا، جو ستمبر میں 73.48 فیصد بڑھی تھی۔ اگست میں قیمتیں 01.10 فیصد گھٹ گئی تھیں۔ آلو کی مہنگائی ستمبر میں 13.78 اور پیاز کی 82.78 کے ساتھ سرفہرست رہی۔ ایندھن اور بجلی کے زمرے میں ستمبر میں 05.4 فیصد، جبکہ اگست میں 067.0 فیصد کی کمی دیکھی گئی۔ وزارت تجارت و صنعت کے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ ستمبر 2024 میں افراط زر کی مثبت شرح بنیادی طور پر اشیائے خوردونوش، دیگر مینوفیکچرنگ، موٹر گاڑیوں، ٹریلرس اور نیم ٹریلرس کی مینوفیکچرنگ، مشینری اور آلات کی تعمیر سے متعلق قیمتوں میں اضافے کی اصل وجہ ہے۔ حالانکہ تیار شدہ مصنوعات کی قیمتوں میں کمی دیکھی گئی ہے، جن کی ڈبلیو پی آئی انڈیکس میں 2.64 فیصد کی حصہ داری ہے۔ اس کی فیصد اگست ماہ کے 22.1 فیصد سے کم ہو کر 1 فیصد پر آ گئی ہے۔ اس کی وجہ کپڑوں، لکڑی کی مصنوعات، کیمیکل اور فارماسیوٹیکل اور ربڑ سے تیار مصنوعات کی قیمتوں میں کمی ہے۔ حالانکہ کارخانوں سے تیار کردہ اشیائے خوردونوش کی قیمتوں میں ستمبر میں 5.5 فیصد کا اضافہ دکھائی دیا

’میک اِن انڈیا‘ حقیقی معنوں میں ’فیک اِن انڈیا‘ بن کر رہ گیا ہے

کانگریس کا مودی حکومت پر حملہ

نئی دہلی: 14/ اکتوبر (ایجنسیز) کانگریس نے مودی حکومت کے ذریعہ 10 سال قبل شروع ہوئے منصوبہ ’میک اِن انڈیا‘ کو آج کٹھرے میں کھڑا کر دیا۔ اس نے الزام عائد کیا کہ ’میک ان انڈیا‘ کی شروعات کے وقت نریندر مودی کی قیادت والی حکومت نے اس کے جو مقاصد بتائے تھے، وہ ’جملے‘ ثابت ہوئے ہیں۔ ’میک اِن انڈیا‘ حقیقت میں ’فیک اِن انڈیا‘ بن کر رہ گیا ہے۔ کانگریس جنرل سکریٹری جئے رام رمیش نے اس تعلق سے کہا کہ گزشتہ دہائی میں ہمارے ملک کی معاشی پالیسی سازی مستحکم، قیاس اور سمجھداری سے بھرا (مثال کے لیے نوٹ بندی کو یاد کیجیے) نہیں رہا ہے۔ وہ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ’ایکس‘ پر لکھتے ہیں کہ ”جب انھوں نے 2014 میں بڑے دھوم دھام کے ساتھ ’میک اِن انڈیا‘ کا اعلان کیا تھا، تب وزیر اعظم نے چار مقاصد مقرر کیے تھے۔ 10 سال بعد ان کی حقیقی حالت کیا ہے، اس تعلق سے ایک تحقیق: پہلا جملہ- ہندوستانی صنعت کی شرح ترقی کو بڑھا کر 14-12 فیصد سالانہ کرنا۔ حقیقت- 2014 کے بعد سے مینوفیکچرنگ سیکٹر کی سالانہ شرح ترقی اوسطاً تقریباً 2.5 فیصد رہی ہے۔“ وہ آگے لکھتے ہیں ”دوسرا جملہ- 2022 تک صنعتی سیکٹر میں 10 کروڑ ملازمتیں پیدا کرنا۔ حقیقت- مینوفیکچرنگ سیکٹر کے مزدوروں کی تعداد 2017 میں 13.5 کروڑ تھی، جو گر کر 23-2022 میں 56.3 کروڑ ہو گئی۔ تیسرا جملہ- 2022 تک اور بعد میں 2025 تک مینوفیکچرنگ سیکٹر کی حصہ داری کو جی ڈی پی کے 25 فیصد تک لے جائیں گے۔ حقیقت- ہندوستان کی جی ڈی پی میں مینوفیکچرنگ کا حصہ 12-2011 میں 1.18 فیصد تھا۔ یہ گر کر 23-2022 میں 3.14 فیصد رہ گیا ہے۔ چوتھا جملہ- پرائس سیریز میں اوپر اٹھ کر چین کی جگہ لیتے ہوئے ہندوستان کو ’دنیا کی نئی فیکٹری‘ بنائیں گے۔ حقیقت- چین کی جگہ لینا تو دور، ہم معاشی طور سے اسی پر منحصر ہو گئے ہیں۔ چین سے درآمدات کا حصہ 2014 میں 11 فیصد تھا، جو بڑھ کر گزشتہ کچھ سالوں میں 15 فیصد ہو گیا ہے۔“ جئے رام رمیش کا کہنا ہے کہ گزشتہ دہائی میں ہمارے ملک کی معاشی پالیسی سازی مستحکم قیاس اور سمجھداری سے بھرا (مثال کے لیے نوٹ بندی کو یاد کیجیے) نہیں رہا۔ خوف اور غیر یقینی کے ماحول کے سبب پرائیویٹ سرمایہ کاری میں اضافہ رخنہ انداز ہوا ہے۔ انھوں نے یہ الزام بھی عائد کیا کہ مقابلہ آرائی کو دبا دیا گیا ہے کیونکہ مودی جی کے قریبی یا ایک دو بڑے صنعتی گروپ کو حمایت حاصل ہے، بس انہیں ہی امیر بنایا جا رہا ہے۔ ’میک اِن انڈیا‘ سیدھے طور پر ’فیک ان انڈیا‘ بن گیا ہے۔ جئے رام رمیش کا یہ بیان وزیر اعظم نریندر مودی کے اس بیان کو کٹہرے میں کھڑا کرتا ہے جو انھوں نے ’میک اِن انڈیا‘ مہم کے 10 سال مکمل ہونے کے موقع پر دیا تھا۔ گزشتہ ماہ انھوں نے اپنی حکومت اور میک ان انڈیا کی تعریف کرتے ہوئے کہا تھا کہ مینوفیکچرنگ کو فروغ دینے کی اس اہم پیش قدمی نے ایک خواب کو طاقتور تحریک میں بدل دیا ہے۔ اس کا اثر ظاہر کرتا ہے کہ ’ہندوستان کو روکا نہیں جا سکتا‘۔ ساتھ ہی انھوں نے یہ بھی کہا تھا کہ میک ان انڈیا پروگرام ملک کو مینوفیکچرنگ اور ایجاد کا مرکز بنانے کے لیے 140 کروڑ ہندوستان کے اجتماعی عزائم کو ظاہر کرتا ہے۔

دہلی میں یو پی ایس سی طلبا کی ہوئی موت سے متعلق

سی بی آئی نے عدالت میں فرد جرم داخل کیا، 6 ملزمین نامزد

دہلی: 14/ اکتوبر (ایجنسیز) دہلی کے راجندر نگر میں کوچنگ سنٹر کے بیسمنٹ میں پانی بھر جانے سے 3 طلبا کی موت ہو گئی تھی۔ اس معاملے میں سی بی آئی نے آج راؤز ایونیو کورٹ میں 6 لوگوں کے خلاف فرد جرم یعنی چارج شیٹ داخل کر دیا ہے۔ سی بی آئی نے فرد جرم میں پروندر سنگھ، تجندر سنگھ، ہروندر سنگھ، سربجیت سنگھ، راؤ کوچنگ آئی اے ایس اسٹڈی سرکل کے چیف ایگزیکٹیو افسر ابھشیک گپتا اور کوچنگ کو آرڈینیٹر دیشپال سنگھ کو ملزم بنایا ہے۔ ان ملزمین پر مجرمانہ سازش اور غیر ارادتاً قتل کے الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ سی بی آئی نے اس معاملے میں ایس یو وی ڈرائیور منوج کٹھوریا کو ملزم نہیں بنایا ہے۔ جانچ ایجنسی نے کٹھوریا کے خلاف مجرمانہ الزامات کو رد کر دیا تھا۔ حالانکہ پولیس کا کہنا تھا کہ منوج کٹھوریا تیز گاڑی چلا رہا تھا جس کی وجہ سے کوچنگ سنٹر کا گیٹ ٹوٹ گیا تھا۔ قابل ذکر ہے کہ دہلی ہائی کورٹ نے 2 اگست کو یہ کیس دہلی پولیس سے لے کر سی بی آئی کے حوالے کر دیا تھا۔ اس کے بعد ایجنسی لگاتار حادثہ سے متعلق جانچ کر رہی تھی۔ گزشتہ سماعت میں دہلی ہائی کورٹ نے اس معاملے کو انتہائی سنگین بتایا تھا۔ عدالت نے کہا تھا کہ یہ بے حد استثنائی حیثیت والا کیس ہے۔ ساتھ ہی عدالت نے سی وی سی کو جانچ کی نگرانی کرنے کے لیے کہا تھا۔ عدالت نے اس حادثہ کے لیے دہلی ایم سی ڈی کو پھٹکار بھی لگائی تھی۔ واضح رہے کہ رواں سال جولائی کے دوران دہلی کے اولڈ راجندر نگر میں راؤ آئی اے ایس اسٹڈی سرکل کوچنگ سنٹر کے بیسمنٹ میں چل رہی لائبریری میں اچانک بارش کا پانی بھر گیا تھا۔ اس سے 3 طلبا کی موت ہو گئی تھی۔ یہ لوگ پانی بھرنے کے سبب باہر نہیں نکل سکے تھے اور ڈوب کر ہلاک ہو گئے۔ مہلوکین میں ایرنا کولم کے نوین دلوین، اتر پردیش کی شریا یادو اور تلنگانہ کی تانیا سونی شامل تھیں۔ اس حادثہ سے ہر طرف ایک ہنگامہ برپا ہو گیا تھا۔ طلبا نے کئی دنوں تک احتجاجی مظاہرہ بھی کیا تھا۔ واقعہ کے فوراً بعد دہلی پولیس نے مقدمہ درج کر ایس یو وی ڈرائیور سمیت 7 لوگوں کو گرفتار کیا تھا۔

دیوالی پر ملازمین کو کمپنی نے تحفے کے طور پر کاریں اور بائک تقسیم کیں

چینائی: کمپنی اور ملازم ایک ہی گاڑی کے دو پہیے ہیں۔ اگر ان میں سے ایک بھی ٹھیک سے کام نہ کرے تو کاروبار کا سفر اور کامیابی بہت مشکل ہو جاتی ہے۔ پچھلے ایک سال سے، دنیا بھر میں ملازمین کی چھٹنی، لاگت میں کمی اور انکریمنٹ و بونس پر پابندی جیسے الفاظ سن رہے ہیں۔ ایسے ماحول میں بھی کچھ کمپنیاں اپنے ملازمین کو ان کی محنت کا پورا انعام دے رہی ہیں۔ ایسا ہی فیصلہ چنئی کی ایک کمپنی نے بھی کیا ہے۔ انہوں نے دیوالی کے تحفے کے طور پر اپنے ملازمین کو کاریں اور بائیک تحفے میں دی ہیں۔ اس کے علاوہ شادی کے لیے دی جانے والی امداد میں بھی اضافہ کیا گیا ہے۔ تہوار کے موسم میں کمپنی کے اس فیصلے سے ملازمین کے چہروں پر مسکراہٹ آ گئی ہے۔ ٹیم ڈیٹیلنگ سلولیوشنز، ایک چنئی کی کمپنی ہے جو 2005 میں شروع ہوئی تھی۔ اس نے اپنے ملازمین کو 28 کاریں اور 29 بائک تحفے میں دی ہیں۔

بابا صدیقی سپرد خاک، آخری رسومات مکمل سرکاری اعزاز کے ساتھ ادا، پولیس کا گارڈ آف آنر دو بار نماز جنازہ ہوئی

ممبئی، 13 اکتوبر (ایجنسیز) معروف لیڈر، سابق ریاستی وزیر اور ایم ایل اے ضیاء الدین بابا صدیقی کو کل شب جنوبی ممبئی میں مرین لائنز پر واقع جامع مسجد کے بڑے قبرستان میں ہزاروں سوگواروں اور نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) سمیت دیگر سیاسی پارٹیوں کی موجودگی میں سپردِ خاک کر دیا گیا۔ اس موقع پر پولیس بینڈ نے ماتمی دھن۔ بجائی اور پولیس اہلکاروں نے ہوائی فائرنگ کر کے انہیں سلامی پیش کی۔ تدفین کے موقع پر ذیشان کے ساتھ بابا صدیقی کی صاحبزادی ڈاکٹر عرشیہ بھی سفید شلوار قمیض میں تھیں۔ رات پونے دس بجے گارڈ آف آنر کے بعد دوبارہ نماز جنازہ ادا کی۔ کیونکہ یہاں بھی ان کے پرستار ہزاروں کی تعداد میں پہنچ گئے تھے اور انکے مطالبہ پر نماز ادا کی گئی۔ اور ان کی مغفرت کے لیے دعا کی گئی۔ اس سے قبل بعد نماز مغرب ان کی نماز جنازہ شمال مغربی ممبئی کے متمول باندرہ علاقہ کی رہائش گاہ مقبہ ہائیٹ کے باہر ادا کی گئی اور پولیس نے نماز کے بعد اُن کے جسد خاکی کو ملک کے قومی پرچم میں لپیٹ دیا۔ باندرہ سے تقریباً پندرہ کلومیٹر کا سفر کر کے جنازہ ایک ایمبولنس میں ایک گھنٹے میں مرین لائنز چندن واڑی قبرستان پہنچایا گیا، اس قبرستان میں تدفین کا مقصد یہ ہے کہ ان کی والدہ اور دیگر اہل خانہ کو بھی یہیں سپرد خاک کیا گیا ہے اور انہوں نے اپنی والدہ کی قبر میں تدفین کی بھی خواہش ظاہر کی تھی۔ ایمبولنس مہارشی کروے روڈ کے صدر دروازے پر روکی گئی اور پولیس اہلکاروں کے کندھوں پر قبرستان۔ میں لے جایا گیا۔ لیکن۔ پھر اہل خانہ کے حوالے کر دیا گیا اور ترنگے کو بڑے احترام اور روایتی انداز میں اتار کر اور طے کر کے ان کے ایم ایل اے بیٹے ذیشان صدیقی کے سپرد کیا گیا۔ قبرستان۔ میں بھی سوگواروں کی بھیڑ امڈ پڑی اور پولیس کی بھاری جمعیت بھی موجود رہی۔ واضح رہے کہ مہاراشٹر حکومت نے آخری رسومات مکمل سرکاری اعزاز میں ادا کرنے کا اعلان کیا تھا۔ وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے یہ اعلان بروز اتوار کو کیا۔ باندرہ پالی ہل ناکہ کی ان۔ کی رہائش گاہ پر سیاسی لیڈروں کے ساتھ فلمی دنیا سے وابستہ فن کاروں، اداکاروں اور عام لوگوں کا آخری دیدار کے لیے آنے کا سلسلہ جاری رہا۔ مشہور اداکار سلمان خان، سنجے دت، ارپیتا، سہیل خان، ان اہلیہ، ارباز خان، سابق اداکارہ ثناء خان اور شوہر مفتی انس وغیرہ نے ان کے گھر پہنچ کر تعزیت پیش کی۔ جامع مسجد ممبئی ٹرسٹ کے روح رواں شعیب خطیب کے مطابق جنوبی ممبئی کے بڑے قبرستان سب سے پہلے پہنچنے والوں میں این سی پی کے صدر اجیت پوار، مرکزی۔ وزیر پرفل پٹیل اور چھگن بھجبل، دینا پاٹل، ناگپور کے انیس احمد شامل رہے۔ اس موقع پر پرفل پٹیل نے تعزیت کا اظہار کیا اور کہا کہ پولیس اپنا کام۔ کر رہی ہے، لیکن ہم صدمہ سے دوچار ہیں۔ سماج وادی پارٹی لیڈر ابوعاصم اعظمی، سابق ایم۔ ایل اے ایڈوکیٹ وارث پٹھان، ایم ایل اے جتیندر اہواڑ، دھنجیہ منڈے، سمیت متعدد لیڈروں نے بذات خود دورہ کیا۔ نائب وزیر اعلیٰ اور داخلہ دیویندر فڈنویس رات اسپتال پہنچے اور آج صبح بھی انہوں نے دورہ کیا۔ اور انتظامات کا جائزہ لیا تھا۔ سینئر لیڈر چھگن بھجبل نے کہا کہ پولیس اس معاملے میں کٹہرے میں کھڑی ہے، اس لیے اسے فوری طور پر مستعدی دکھانی چاہیئے، آیا انہیں ملنے والی دھمکیوں کے بعد پولیس نے اس ضمن میں کارروائی کی تھی۔ بابا صدیقی تین بار ایم ایل اے بنے اور دو بار 2004 سے 2008 تک مہاراشٹر کابینہ میں بطور وزیر اور مہاراشٹر ہاؤسنگ اینڈ ایریا ڈیولپمنٹ اتھارٹی (مہاڈا) کے چیئرمین کے طور پر خدمات دیں۔

حالاتِ حاضرہ

ناموسِ رسالت کے تحفّظ کے لیے علما و مدارس کا زنجیری مظاہرے میں شرکت

سروجت بنسوڑے کا بھی مظاہرے میں اظہارِ خیال

اورنگ آباد: 14 اکتوبر 2024ء: ناموسِ رسالت پر احتجاجی مظاہرے اس بات کی عکاسی کرتے ہیں کہ مسلمانوں کے لیے ان کے نبیؐ کی شان میں گستاخی کسی بھی صورت میں ناقابل برداشت ہے اور اس کے خلاف ہر ممکنہ طریقے سے آواز اٹھانا ان کی دینی ذمہ داری ہے۔ کل جماعتی وفاق، مسلم نمائندہ کونسل کی جانب سے زنجیری مظاہرہ اور اس میں علمائے کرام اور مدارس کے اساتذہ وطلباء کی شرکت، ناموسِ رسالت کے تحفظ کے لئے ان کے عزم وحوصلے کا عملی ثبوت ہے۔ علماء کرام اور معززین شہر کی طرف سے مظاہرے میں شرکت نے اس بات کی اہمیت کو اجاگر کیا کہ مذہبی مسائل پر سماج کے تمام طبقات کو بیدار اور متحرک رہنا چاہئے۔ نماز ظہر سے عصر تک مدارس کے وفود کی شرکت نے نوجوان نسل کی بیداری اور شعور کو نمایاں کیا، جب کہ اساتذہ اور طلباء کی جانب سے مختلف موضوعات پر سیر حاصل گفتگو نے مظاہرے کو فکری اور علمی تقویت بخشی۔ کل جماعتی وفاق، مسلم نمائندہ کونسل کی زیر قیادت شہر میں ناموسِ رسالت کے تحفظ کے لیے ایک پرجوش زنجیری مظاہرہ انعقاد گزشتہ 27 روز سے جاری ہے۔ جس میں علمائے کرام، معززین شہر، اور دینی مدارس کے اساتذہ و طلباء نے بھرپور شرکت کی۔ یہ مظاہرہ اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ مسلمانوں کے لیے رسول اللہ ﷺ کی شان میں گستاخی ناقابل برداشت ہے اور ان کی دینی ذمہ داری ہے کہ وہ اس کے خلاف ہر ممکنہ انداز میں آواز بلند کریں۔ صبح سویرے ہی علمائے کرام اور معززین شہر کی ایک بڑی تعداد زنجیری مظاہرے میں شریک ہونے لگی۔ اس مظاہرے کا مقصد ناموسِ رسالت کے تحفظ کے لئے اپنے عزم اور حوصلے کا عملی مظاہرہ کرنا تھا۔ مختلف مکاتب فکر کے علمائے کرام نے اس مظاہرے میں شرکت فرما کر اتحاد و اتفاق کا پیغام دیا اور ناموسِ رسالت کے دفاع کے لیے اپنی یکجہتی کا اظہار کیا۔ نماز ظہر کے بعد سے عصر تک دینی مدارس کے طلباء اور اساتذہ کے وفود بڑی تعداد میں مظاہرے میں شریک ہوئے۔ مدارس کے اساتذہ نے طلباء کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے ان کے ساتھ شرکت کی اور اس بات پر زور دیا کہ نوجوان نسل کو مذہبی شعور سے آراستہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ مظاہرے کے دوران مختلف موضوعات پر علمی اور فکری گفتگو کا بھی اہتمام کیا گیا، جس میں علمائے کرام اور اساتذہ نے حصہ لیا۔ گفتگو کا محور ناموسِ رسالت اور اس کے شرعی اور سماجی پہلو تھے۔ علماء نے اس بات پر زور دیا کہ مسلمانوں کے لئے ناموسِ رسالت کا تحفظ نہ صرف ایک مذہبی فریضہ ہے بلکہ اس کے لیے تمام جائز اور قانونی ذرائع کو بروئے کار لانا ضروری ہے۔ اساتذہ نے طلباء کو ناموسِ رسالت کے مسئلے کی اہمیت سمجھانے کے ساتھ ساتھ احتجاج کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ علماء اور معززین شہر نے اجتماعی دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو رسول اللہ ﷺ کی حرمت کے تحفظ میں کامیابی عطا فرمائے اور امت مسلمہ کو اتحاد و اتفاق کی دولت سے نوازے۔ سروجت بنسوڑے (وائس پریذیڈنٹ، ونچت بہوجن اگھاڑی، مہاراشٹر) نے ناموسِ رسالت کے لئے منعقدہ زنجیری مظاہرے میں شرکت فرما کر خطاب کیا اور مظاہرین کی حوصلہ افزائی کی۔ اپنے خطاب میں انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ مذہبی مقدسات کا تحفظ ہر طبقے کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ یہ بہت خوش آئند بات ہے کہ ناندیڑ، اردھاپور کے نوجوانوں کا ایک وفد شامل ہوا اور انہوں نے اپنا تعاون دینے کا وعدہ کیا۔ نوجوان کسی بھی تحریک یا کام میں مرکزی حیثیت رکھتے ہیں، اور ان کی شمولیت کسی بھی منصوبے کو کامیابی کی طرف لے جانے میں اہم کردار ادا کرسکتی ہے۔ ان کا جوش، عزم اور توانائی معاشرتی ترقی کے لئے بڑا اثاثہ ہوتا ہے۔ یہ زنجیری مظاہرہ ایک کامیاب اور منظم احتجاجی عمل ثابت ہورہا ہے، جس میں علمائے کرام، معززین شہر اور مدارس کے طلباء و اساتذہ کی شرکت نے اس بات کی اہمیت کو اجاگر کیا کہ ناموسِ رسالت کے تحفظ کے لئے ہر مسلمان کو بیدار اور متحرک رہنا چاہئے۔ علماء کی فکری رہنمائی اور طلباء کی پرجوش شرکت نے اس مظاہرے کو علمی اور عملی دونوں حوالوں سے تقویت بخشی۔ اعلان برائے گاڑیوں کا رجسٹریشن: بروز جمعہ 18 اکتوبر کو رام گیری بابا سے ملاقات کے لیے اورنگ آباد سے سرلا بیٹ جانے والی گاڑیوں کا رجسٹریشن درج ذیل اوقات میں ہوگا: صبح: 11 بجے سے 01 بجے تک۔ رات: بعد نماز مغرب تا 11 بجے تک۔ شرکاء سے گزارش ہے کہ مقررہ اوقات میں اپنی گاڑیوں کا رجسٹریشن کروالیں تا کہ انتظامات میں آسانی ہو۔

منظور وقار کے ہاتھوں حمید عکسی کی کتاب کا اجرا

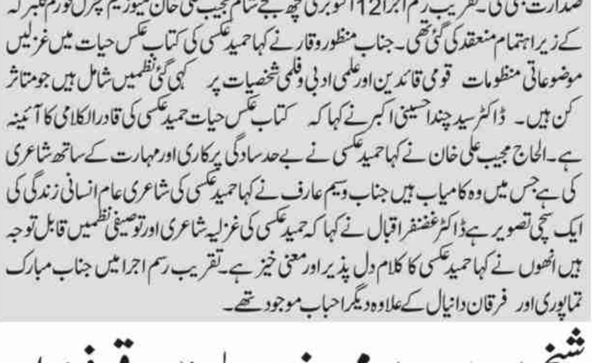

گلبرگہ: 14 اکتوبر (ای میل) حمید عکسی کی شاعری ابہام تجرید اور پیچیدہ علامتوں سے پاک ہے ان کا انداز سیدھا سادہ اور دل کش ہے اس خیال کا اظہار گلبرگہ کے معروف طنز وظرافت نگار وخاکہ نویس اور بچوں کے کہانی نگار جناب منظور وقار نے کیا انھوں نے ورنگل (تلنگانہ) کے مشہور شاعر و مصور جناب حمید عکسی کی تازہ ترین شعری کتاب عکس حیات کی رسم اجرا انجام دی اور تقریب کی صدارت بھی کی۔ تقریب رسم اجرا 12 اکتوبر کی چھ بجے شام مجیب علی خان میوزیم کلچرل فورم گلبرگہ کے زیر اہتمام منعقد کی گئی تھی۔ جناب منظور وقار نے کہا حمید عکسی کی کتاب عکس حیات میں غزلیں موضوعاتی منظومات قومی قائدین اور علمی ادبی وفلمی شخصیات پر کہی گئی نظمیں شامل ہیں جو متاثر کن ہیں۔ ڈاکٹر سید چندا حسینی اکبر نے کہا کہ کتاب عکس حیات حمید عکسی کی قادر الکلامی کا آئینہ ہے۔ الحاج مجیب علی خان نے کہا حمید عکسی نے بے حد سادگی پرکاری اور مہارت کے ساتھ شاعری کی ہے جس میں وہ کامیاب ہیں جناب وسیم عارف نے کہا حمید عکسی کی شاعری عام انسانی زندگی کی ایک سچی تصویر ہے ڈاکٹر غضنفر اقبال نے کہا کہ حمید عکسی کی غزلیہ شاعری اور توصیفی نظمیں قابل توجہ ہیں انھوں نے کہا حمید عکسی کا کلام دل پذیر اور معنی خیز ہے۔ تقریب رسم اجرا میں جناب مبارک تماپوری اور فرقان دانیال کے علاوہ دیگر احباب موجود تھے۔

شیخ الاسلام امام محمد انوار اللہ فاروقی فضیلت جنگ کا یوم ولادت

دفتر شریعت پناہ بلدہ میں ابنائے جامعہ نظامیہ کا جلسہ

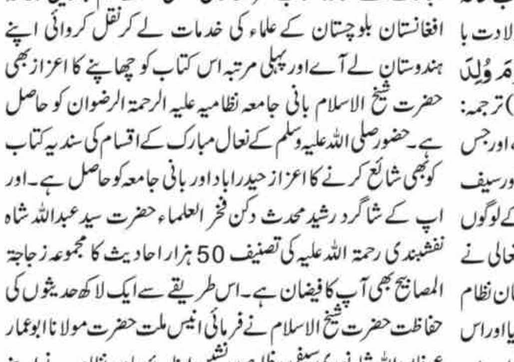

حیدرآباد 14 / اکٹوبر (راست) مجدد زماں، فرید دوراں، شیخ الملة والدین، جامع العلوم والمفاخر، صاحب التصانیف والمآثر، شیخ الاسلام والمسلمین، عارف باللہ، الامام الحافظ محمد انوار اللہ فاروقی المخاطب بہ فضیلت جنگ علیہ الرحمہ کے یوم ولادت کے موقع پر 4 ربیع الاخر 1446ھ کو بعد نماز عصر دفتر قضاءت شاہ علی بنڈا میں ابنائے جامعہ نظامیہ کے زیر اہتمام جلسہ کا انعقاد عمل میں آیا جس کی صدارت قاضی شریعت پناہ حضرت مولانا میر قادر علی نظامی نے فرمائی کارروائی کا اغاز مولانا عبدالصمد نظامی کی تلاوت قرآن پاک سے ہوا مولانا غلام احمد خزیمہ رفاعی نے نعت شریف اور مولانا عبدالصمد نظامی نے منقبت انوار علیہ الرحمہ سنا کر محفل کو روح پرور کردیا مؤرخ جامعہ نظامیہ فصیح اللسان بلیغ البیان حضرت العلام شاہ محمد فصیح الدین نظامی سابقہ مہتمم کتب خانہ جامعہ نظامیہ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قران مجید میں ولادت با سعادت کے بارے میں نص ملتی ھے "وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا" (سورہ مریم 19:15) ترجمہ: "اور سلام ہو اس پر جس دن وہ پیدا ہوا، جس دن وہ مرے گا، اور جس دن زندہ اٹھایا جائے گا۔" بانی جامعہ نظامیہ شیخ الاسلام بھی ہیں اور سیف الاسلام بھی ناشر الاسلام بھی ہیں مبلغ الاسلام بھی، آپ دکن کے لوگوں کے استاد رہے اور دکن کے سلطانوں کے بھی استاد رہے۔ اللہ تعالی نے آپ کو کئی خوبیوں سے نوازا۔ اعلی حضرت نواب میر محبوب علی خان نظام ششم نے آپ کی نمایاں خدمات پر خان بہادر کا خطاب پیش کیا اور اس کے بعد ان کے صاحبزادے سلطان ابن سلطان اعلی حضرت نواب میر عثمان علی خان بانی عثمانیہ یونیورسٹی نے آپ کی خدمت میں انوکھا خطاب "فضیلت جنگ" نذر کیا حضور نظام کے پیش کردہ اس خطاب سے آپ کی شخصیت عیاں اور بیاں ہوجاتی ہے کہ پوری ریاست نظام میں آپ سے بڑھ علم اور فضیلت کسی کے پاس نہیں، شیخ الاسلام امام محمد انوار اللہ فاروقی علیہ الرحمۃ والرضوان نے علم اور علماء کی فضیلت پر 40 احادیث کو جمع کیا۔ پروفیسر مولانا الیاس برنی رحمہ اللہ علیہ جو بہت بڑے عالم صوفی معلم تھے انہوں نے اپنی کتاب میں لکھا کہ "شیخ الاسلام کو علم سے اور کتاب سے بڑی دلچسپی تھی اور آپ کی تصنیف کردہ 100 کتب ہیں۔ میں نے ایک امریکی پروفیسر کو بھیجی تھیں وہ ان کتب کا مطالعہ کر کر حضرت شیخ الاسلام کی فکر سے اور شخصیت سے بہت متاثر ہوا اور وہ ہندوستان آنا چاہتا تھا لیکن جنگ عظیم دوم کے دوران وہ وہاں گرفتار ہوگیا اور ہندوستان نہیں آسکا۔ حضرت شیخ الاسلام کو شیخ العربی والعجم حاجی امداد اللہ مہاجر مکی علیہ الرحمۃ سے جمیع سلاسل میں اجازت و خلافت حاصل تھی پڑھنے پڑھانے لکھنے لکھانے میں اپ کا ذوق انتہائی اعلی تھا۔ آپ نے پڑھنے پڑھانے کے لیے جامعہ نظامیہ قائم کیا، مطالعہ کرنے کے لیے کتب خانہ آصفیہ، تحقیق کرنے کے لیے دائرۃ المعارف، اور کتابوں کی اشاعت کے لیے مجلس اشاعت العلوم کی بنا ڈالی مولانا نظامی نے مزید کہا کہ ایک مرتبہ ہندوستان کی بہت بڑی شخصیت نے خواب میں حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار کیا اور معروضہ پیش کیا کہ اس وقت دنیا میں سب سے زیادہ کون متقی و پرہیز گار ہے سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ "علی متقی الہندی" جو برہان پور کے رہنے والے انہوں نے لکھی کنز الاعمال جو تقریبا پچاس ہزار احادیث کا مجموعہ ہے اپنے ساتھ لکھ کر وہ سرزمین حجاز کو لے کر چلے گئے وہ نسخے قلمی تھے۔ شیخ الاسلام تین برس مدینہ منورہ میں رہے، قیام مدینہ منورہ کے دوران مختلف کتب خانے کھنگالنا اور نادرو نایاب تحریرات کو نکالنا اپ کا مشغلہ تھا۔ شیخ الاسلام نے وہاں کی حکومت سے اجازت لے کر وہ کتاب کنز الاعمال کی اٹھ ضخیم جلدیں جو کہ افغانستان بلوچستان کے علماء کی خدمات لے کر نقل کروائی اپنے ہندوستان لے آے اور پہلی مرتبہ اس کتاب کو چھاپنے کا اعزاز بھی حضرت شیخ الاسلام بانی جامعہ نظامیہ علیہ الرحمۃ الرضوان کو حاصل ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نعال مبارک کے اقسام کی سندیہ کتاب کو بھی شائع کرنے کا اعزاز حیدرآباد اور بانی جامعہ کو حاصل ہے۔ اور اپ کے شاگرد رشید محدث دکن فخر العلماء حضرت سید عبداللہ شاہ نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیف 50 ہزار احادیث کا مجموعہ زجاجۃ المصابیح بھی آپ کا فیضان ہے۔ اس طریقے سے ایک لاکھ حدیثوں کی حفاظت حضرت شیخ الاسلام نے فرمائی انیس ملت حضرت مولانا ابوعمار عرفان اللہ شاہ نوری سیفی مدظلہ صدر نشین ابنائے جامعہ نظامیہ نے اپنے افتتاحی اور تعارفی میں کہا کہ شیخ الاسلام امام محمد انوار اللہ فاروقی قدس سرہ العزیز کے کارنامے تاریخ اسلام کا روشن باب ہیں شیخ الاسلام کی عظیم المرتبت شخصیت نے ایک طرف شاہان دکن کی تربیت فرمائی تو دوسری طرف رعایا کی تعلیم و تربیت میں بھی کوشاں رہے۔ بارگاہ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی مقبول اسلامی یونیورسٹی ازھر ہند جامعہ نظامیہ آپ کی عظیم یادگار ہے جو گزشتہ ڈیڑھ سو سال سے ملت اسلامیہ کی خدمت میں مصروف ہے جامعہ نظامیہ کے فارغین علماء و فضلاء ساری دنیا میں شیخ الاسلام کی جلائی ہوئی شمع کو روشن رکھے ہوئے ہیں۔ اشرف الشعراء حضرت مولانا قاضی ابواللیث شاہ محمد غضنفر علی قریشی اسد ثنائی صدر نشین الانصار فاؤنڈیشن نے شیخ الاسلام کے زرین کارناموں کا تذکرہ کرتے ہوئے بھرپور خراج عقیدت پیش کیا اس موقع پر قادریہ آرگنائزیشن انڈیا کی جانب مولانا شاہ محمد فصیح الدین نظامی اور اشرف الشعراء قاضی اسد ثنائی کو "غوث اعظم ایوارڈ" ملنے کی مسرت میں شال پوشی وگل پوشی کی گئی۔ مولانا ڈاکٹر سید ابراہیم نظامی نقشبندی، مولانا حافظ محمد اللہ شاہ قادری سرخیل اغا سجادہ نشین، مولانا حافظ سید عزت اللہ شاہ قادری نظامی، مولانا قاضی سید نجیب نقشبندی نے بحیثیت مہمانان خصوصی شرکت کی ابنائے جامعہ نظامیہ کی جانب سے مولانا عرفان اللہ شاہ نوری سیفی نے ملعون یتی نرسنگھا نند کی گستاخی کے خلاف مذمتی قرارداد پیش کی صدر جلسہ قاضی شریعت پناہ حضرت مولانا قاضی میر قادر علی کی دعا اور ناظم جلسہ مولانا قاری غلام احمد خزیمہ رفاعی فاضل نظامیہ کے شکریہ پر جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

بہرائچ شہر کے بعد اب دیہی علاقوں میں بھی آگ زنی کے واقعات، کئی علاقوں میں انٹرنیٹ بند، 10 بڑی باتیں

بہرائچ: 14 اکتوبر: اتر پردیش کے بہرائچ میں کشیدگی بڑھتی جارہی ہے۔ درگا مورتی وسرجن یاترا کے دوران تشدد کی آگ پیر کو کم نہیں ہوئی ہے۔ پیر کی صبح مہاراج گنج کے راجی چوراہے پر بھی فسادیوں نے ہنگامہ برپا کردیا ہے۔ اس کے بعد بہرائچ کے کچھ علاقوں میں انٹرنیٹ بند کردیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ شہروں میں حالات بہتر ہوتے نظر آتے ہیں تو بدمعاش دیہی علاقوں میں ہنگامہ برپا کررہے ہیں۔ یاد رہے کہ اتوار کی رات وسرجن جلوس کے دوران دو گروپوں میں تصادم ہوا تھا۔ اس میں ایک نوجوان کی موت ہوگئی تھی۔ 30 افراد کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔ جانئے پیر کی صبح کیا ہوا۔ مہاراج گنج میں پیر کی صبح گاؤں والے لاٹھیاں لے کر سڑک پر نکل آئے۔ ان لوگوں نے سڑک پر کھڑی موٹر سائیکلوں کو نشانہ بنایا اور دکانوں پر حملہ کیا۔ اس کے بعد پولیس نے چارج سنبھال لیا اور بھیڑ کو کنٹرول کرنے کی کوشش کی۔ بہرائچ میں بڑھتے ہوئے ہنگامے کو دیکھتے ہوئے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے اے ڈی جی لا اینڈ آرڈر اور ایس ٹی ایف کے سربراہ امیتابھ یش کو جائے حادثہ پر جانے کا حکم دیا ہے۔ یوپی کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے اس معاملے میں سخت کارروائی کی ہدایت دی ہے۔ اس سے پہلے اتوار کو سی ایم یوگی نے کہا تھا کہ فسادیوں کو بخشا نہیں جائے گا۔ تشدد کے درمیان بہرائچ کے کئی علاقوں میں انٹرنیٹ بند کردیا گیا ہے۔ مہسی، مہاراج گنج وغیرہ علاقوں میں انٹرنیٹ بند کردیا گیا ہے، تاکہ سوشل میڈیا کے ذریعے لوگوں کو اکسایا نہ جاسکے۔ ہجوم نے راجی چوراہے کے آس پاس کی دکانوں کو چن چن کر نشانہ بنانا شروع کردیا۔ ہزاروں کا مجمع آگ لگاتا رہا۔ گاڑیوں، مکانات حتیٰ کہ ادویات کی دکانوں اور اسپتالوں کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ جب پولس بھیڑ کو کنٹرول کرنے پہنچی تو صورتحال مزید بگڑ گئی۔ ہجوم پر قابو پانا آسان نہیں تھا۔ ہجوم کے ہاتھوں میں ہتھیار ہیں اور وہ اپنے سامنے آنے والے دیگر برادریوں کے لوگوں کو نشانہ بنا رہا ہے۔ پورے مہاراج گنج علاقے میں غیر اعلانیہ کرفیو جیسی صورتحال ہے۔ لوگ گھروں میں چھپے بیٹھے ہیں۔ لوگوں کو خدشہ ہے کہ اگر وہ باہر گئے تو انہیں نشانہ بنایا جاسکتا ہے۔ ایک شخص نے میڈیا کو بتایا کہ اس کے چچا کا خاندان دوسرے علاقے میں پھنس گیا ہے۔ انہیں خوف ہے کہ ان پر جان لیوا حملہ ہوسکتا ہے۔ بہرائچ کے مہاراج گنج علاقے کا آسمان دھوئیں سے ڈھکا ہوا ہے۔ اتوار کی رات سے پورے علاقے میں آگ زنی کے واقعات پیش آئے ہیں۔ جس کی وجہ سے پورے علاقے میں دھوئیں کے بادل پھیل گئے ہیں۔ کئی گھروں کے باہر اب بھی گاڑیاں جل رہی ہیں۔ فسادیوں نے بہرائچ میں میڈیا کو بھی نہیں بخشا۔ مہاراج گنج میں ایک نجی ٹی وی چینل کی ٹیم پر حملہ ہوا۔ کچھ فسادیوں کو ڈر تھا کہ کہیں ان کے چہرے کیمرے میں قید ہوجائیں۔ اس لیے انہوں نے ایک ٹی وی چینل کے رپورٹر اور کیمرہ مین پر پتھراؤ کیا۔ مہاراج گنج میں نیشنل آٹو سیلز کے شوروم کو بھی فسادیوں نے آگ لگادی تھی۔ ہیرو کی ایجنسی کو آگ لگادی گئی، جس کے بعد نئی موٹر سائیکلیں بھی جل گئیں۔ جس سے لاکھوں روپے کا نقصان ہوا ہے۔ یوپی کے بہرائچ میں درگا مورتی وسرجن جلوس میں قابل اعتراض نعرے لگانے کے بعد فائرنگ میں ایک نوجوان کی موت ہوگئی اور بھگدڑ میں کئی دیگر زخمی ہوگئے۔ اتوار کی شام بہرائچ کے مہاراج گنج میں جلوس کے دوران ایک خاص طبقے کی طرف سے نعرے بازی اور پتھراؤ کی وجہ سے کشیدگی بڑھ گئی۔ اس کے بعد ہونے والی فائرنگ میں ایک نوجوان کی موت ہوگئی۔

میزائل مین ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام

تحریر: سعدیہ فاطمہ عبدالخالق (مدینۃ العلوم گرلز پرائمری اسکول ناندیڑ مہاراشٹر)

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اور ساری نعمتیں اسی کی دی ہوئی ہیں، ہندوستان کی سرزمین پر جن عظیم ہستیوں نے جنم لیا ہے ان میں ایک عظیم ہستی, اے پی جے عبدالکلام ،،ہے، ابوالفقیر زین العابدین عبدالکلام کا جنم 15 / اکتوبر 1931ء کو ہوا، یہ ریاست تامل ناڈو کے ایک متوسط گھرانے میں پیدا ہوئے، عبدالکلام کی زندگی میں ان کے والد کے بہت گہرے اثرات ہیں، ان کی زندگی کے دیئے گئے اہم سبق عبدالکلام کے بہت کام آئے، ابتدائی تعلیم کے دوران عبدالکلام اپنے علاقے میں اخبار تقسیم کیا کرتے تھے، انھوں نے مدراس انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنالوجی سے خلائی سائنس میں گریجویشن کیا اور اس کے بعد اس کرافٹ منصوبے پر کام کرنے والے دفاعی تحقیقاتی ادارے کو جوائن کیا جہاں ہندوستان کے پہلے سیٹلائٹ طیارے پر کام ہو رہا تھا اس سیارے کی لانچنگ میں ڈاکٹر عبدالکلام کی خدمات سنہری حروف سے لکھنے کے قابل ہیں، اس کے علاوہ پروجیکٹ ڈائریکٹر کے طور پر انھوں نے پہلے سیٹلائٹ جہاز ایسیلوا کی لانچنگ میں بھی اہم کردار ادا کیا، ڈاکٹر عبدالکلام نے 1974ء میں بھارت کا پہلا ایٹم بم تجربہ کیا تھا، جس کے باعث انھیں میزائل مین بھی کہا جاتا ہے، بھارت کے گیارہویں صدر کے انتخاب میں انھوں نے 89 فیصد ووٹ لے کر اپنی واحد حریف لکشمی سہگل کو شکست دی، عبدالکلام کے بھارتی صدر منتخب ہونے کے بارے میں کسی کو کوئی شبہ نہیں تھا ووٹنگ محض ایک رسمی کارروائی تھی، عبدالکلام بھارت کے تیسرے مسلمان صدر تھے انہیں ملک کی مرکزی اور ریاستی انتخابی حلقوں کے تقریبا پانچ ہزار اراکین نے ووٹ دیا عبدالکلام کو حکومت ہند کی طرف سے 1981ء میں ائی اے ایس کے ضمن میں پدم بھوشن اعزاز سے نوازا گیا تھا عبدالکلام کو بھارت کے سب سے بڑے شہری اعزاز بھارت رتن سے 1997 میں نوازا گیا 18 جولائی 2002 کو عبدالکلام کو بھاری اکثریت کی طرف سے بھارت کا صدر منتخب کیا گیا اور انہوں نے 25 جولائی کو اپنا عہدہ سنبھالا اس عہدے کے لیے ان کی نامزدگی اس وقت کی حکمراں قومی جمہوری اتحاد کی حکومت نے کیا تھا جسے انڈین نیشنل کانگرس کی حمایت حاصل تھی صدر کے لیے نامزدگی پر ان کی مخالفت کرنے والوں میں اس وقت بائیں بازو کی جماعتوں نے اپنی طرف سے 87 سالہ محترمہ لکشمی سہگل کا اندراج کیا تھا جو سبھاش چندر بوس کے آزاد ہند فوج اور دوسری جنگ عظیم میں اپنے شراکت کے لیے معروف ہیں، عبدالکلام نے اپنی ادبی و تصنیفی کاوشوں کو چار بہترین کتابوں میں پیش کیا 01)... پرواز۔۔۔۔ (ونگس آف فائر کا اردو ترجمہ)۔02) انڈیا 2020، اے وژن فار دی نیو ملینیم۔03) مائی جرنی۔04) اگنیٹڈ مائنڈز، انلیشنگ دی پاور ودن انڈیا۔ ان کتابوں کا کئی ہندوستانی اور غیر ملکی زبانوں میں ترجمہ ہو چکا ہے اس طرح عبدالکلام ہندوستان کے ایک ایسے سائنسدان ہیں جنہیں 30 یونیورسٹیوں اور اداروں سے ڈاکٹریٹ کی اعزازی ڈگریاں مل چکی ہیں، انہوں نے اپنی کتاب ,وژن 2020،، میں ہندوستان کو سال 2020 تک دنیا کی سب سے بڑی طاقت ,سوپر پاور،، بنانے کا فارمولا پیش کیا، ہندوستان کا ایک میزائل مین سابقہ بھارتی صدر 27 جولائی 2015ء بروز پیر کو 83 برس کی عمر میں شیلانگ میں ایک تقریب کے دوران دل کا دورہ پڑنے سے داعی اجل کو لبیک کہا، ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام کی وفات کے بعد معلوم ہوا کہ ان کے پاس ٹیلی ویژن اے سی کار، شیرز، پراپرٹی اور نہ ہی کوئی بینک بیلنس تھا، گزشتہ آٹھ سال سے وہ اپنا وظیفہ گاؤں کی پنچایت کو دے رہے تھے، انھوں نے اپنے ترکے میں 2500 کتابیں، چھ پینٹس، چار شرٹ (ڈی آر ڈی او کا یونیفارم)، تین سوٹس، ایک فلیٹ ریسرچ کے لئے وقف، ایک پدم شری، ایک پدم بھوشن، ایک بھارت رتن ایوارڈ چھوڑا ہے، آج کے طلباء اگر اے پی جے عبدالکلام جیسی عظیم شخصیت کا امتزاج بن جائیں تو کامیابی ان کے قدم چومے گی اور نہ صرف اہل وطن بلکہ ساری دنیا ان کے علم و ہنر سے استفادہ کرے گی عبدالکلام کو اصلی خراج عقیدت یہ ہے کہ ان کے نظریات کو زیادہ سے زیادہ پھیلایا جائے، ملک وقوم ان کے خیالات وافکار کی اہمیت ومعنویت کو اجاگر کرنا آج کے دور میں بے حد ضروری ہے انھوں نے ہندو مسلمان کو قریب لانے میں جو کوششیں کیں ان کے نقش قدم پر موجودہ سیاست کے رہنما کو چلنا ہوگا تبھی ہندوستان ترقی کے بام عروج پر پہنچ سکے گا اور ساری دنیا کے ممالک میں صف اول میں اس کا شمار ہوسکے گا، اللہ ہمارے علم وعمل کو قبول فرمائے اور اللہ ہم سب سے راضی ہوجائے آمین۔

راہ نما ═══ مبارک کاپڑی

نوجوانو! آپ کا ایک گروہ اخلاقی اقدار، دوسرا سائنسی پیش رفت اور تیسرا معاشی خوشحالی کے لیے سرگرم ہوجائے

اقتصادیات کی اہمیت وافادیت:

عزیز طلبہ! معاشیات واقتصادیات اسکول/کالج میں پڑھایا جانے والا صرف ایک مضمون نہیں۔ اس کا زندگی سے کچھ ایسا تعلق ہے کہ کسی بھی باخبر معاشرے میں اسے ریڑھ کی ہڈّی سمجھا جاتا ہے۔ یہ ہمارے معاشرتی علوم کی ایک انتہائی اہم شاخ ہے۔ نوجوانوں کو ہم یہ بتانا بھی ضروری سمجھتے ہیں کہ انسانی تاریخ میں جتنے بڑے واقعات یا سانحات پیش آئے ان کے اسباب سیاسی کم اور اقتصادی زیادہ تھے۔ اس لیے اگر کوئی ہم سے جنگ کی تعریف پوچھے تو ہم کہیں گے کہ معاشی، سماجی اور سیاسی بحران کو جنگ کہتے ہیں۔ زرعی و صنعتی انقلاب، انقلابِ فرانس، پہلی و دوسری جنگ عظیم، تقسیم ہند، خلیجی جنگیں بظاہر تو اِن میں سے کوئی مذہبی جنگ دکھائی دی اور کوئی سیاسی، البتہ اُن سب کا حقیقی جائزہ لیں تو واضح ہوجائے گا کہ وہ ساری جنگیں معاشی بحران کا نتیجہ تھیں۔ اقتصادی بدحالی کئی سلطنتوں اور کئی قوموں کو لے ڈوبی ہے۔ پلاسی کی جنگ میں شکست کے تعلق سے ہم بتا ہی چکے ہیں کہ اُس کی ایک وجہ تھی 'میر جعفر' البتہ بڑی وجہ تھی اُس دَور کی معاشی بدحالی۔

بدحواسی، ہڑبڑاہٹ، بوکھلاہٹ؟

ٹیکنالوجی اور معاشیات کے محاذ پر پچھڑنے اور اُس پچھڑے پن کو اپنے اوپر لادے رہنے کے نتیجے میں اب مسلم ممالک کو سمجھ میں نہیں آرہا ہے کہ وہ کیا کریں۔ لہٰذا اُن کی اکثریت نے صرف بھونڈی تقلید شروع کی۔ مثلاً کسی مغربی یا یورپی ملک نے اُنھیں مشورہ دیا کہ وہ اپنے ملکوں کو سیّاحوں کی جنّت بنادیں۔ البتہ اُسی وقت اُن ملکوں نے سیاحت یا عالمی سطح کے پروگرام، تقریبات وغیرہ کو کامیاب کرنے کی شہ کلید بھی دے دی کہ مسلم ممالک کو ٹورزم کے مراکز بنانے کے لیے اُنھیں اپنے اہم شہروں کو 'عالمی معیار' کا بنانا پڑے گا۔ ہونا تو یہ چاہئے تھا کہ مسلم ممالک یہ کہتے کہ ان کے ملکوں کو اُن کی تہذیب وثقافت کے ساتھ قبول کیا جائے، کوئی سمجھوتہ نہیں۔ عالمی معیار کو مسلم ممالک میں رائج معیار پر آنا پڑے گا۔ مسلم ممالک کے معیار ہی کو عالمی معیار قبول کرنا پڑے گا، البتہ اتنا دم خم کہاں اِن ملکوں میں، اپنی صلاحیتوں پر بھی اُنھیں اعتبار نہیں، دنیا کو اپنی شرطوں پر کسی بات کو منوا پانے کی صلاحیت سے عاری ہونے کی بناء پر مغربی ممالک نے جو 'معیار' طے کیا اُس کی ہوبہو اور بھونڈی نقل شروع کردی۔ جی ہاں نوجوانو! صحیح پڑھا آپ نے مسلم ممالک نے جوئے خانے، شراب خانے اور بے حیائی کو 'عالمی' معیار تسلیم کرلیا۔ جدید علوم سے دُوری کا نتیجہ یہ ہے کہ وہ سارے ممالک آج ایسی بدحواسی، ہڑبڑاہٹ و بوکھلاہٹ کا شکار ہوچکے ہیں کہ اپنے اپنے ملکوں کی معیشت کو بچانے کے لیے اِن ملکوں کے احکام بجالانے کے سوائے اور کوئی چارہ ہی نہیں۔ اس ضمن میں صرف قطر نے ایک زبردست مثال قائم کی، فیفا عالمی کپ کے دوران نہ صرف اپنی دینی، تہذیبی وثقافتی روایتوں پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا بلکہ کھیل کے اِسٹیڈیم کو دِین کی اشاعت کا ذریعہ بھی بنایا۔ اب سیاحت کے کاروبار ہی کی بات کرلیجئے۔ ہمارے مسلم اکثریتی پڑوسی ملک کے سیاحت کے ایک اہم مقام 'مری' کی جہاں برف باری کے موسم میں سیّاحوں کا اژدہام رہا کرتا تھا مگر چند سال قبل وہاں ایک دردناک واقعہ پیش آیا۔ وہاں اس قدر اور شدید برف باری ہوئی کہ اُس میں سیّاح اپنی گاڑیوں کے ساتھ پھنس گئے اور کئی سیّاح اپنی گاڑیوں میں ہی دم توڑ دیئے۔ اس سانحہ کے دو پہلوؤں پر غور کیجئے جس سے عالمی سطح پر ہماری دو کمزوریاں عیاں ہوجائیں گی۔ (۱) دنیا میں آج نفی ۲۵ / سے نفی ۶۰ / ڈگری سینٹی گریڈ والے مقامات بھی ہیں۔ وہاں پر بھی لوگ جیتے ہیں۔ مری سیاحت کا ایک ایسا مقام ہے جہاں سے اُس ملک کو کئی ملین ڈالر کی آمدنی ہوتی ہے۔ البتہ اُس ملک کی معیشت کا عالم یہ ہے کہ برف پگھلانے کے لیے جو ہزاروں ٹن نمک استعمال ہوتا ہے وہ خریدنے سے وہ قاصر ہے۔ (۲) ٹکنالوجی سے نابلد ہونے کی وجہ سے ایسے بحران میں کاربن مونو آکسائیڈ پر قابو پانے کی ٹکنالوجی سے وہ ملک ناواقف ہے۔ (۳) اس سانحے کے اس پہلو کو بھی دیکھ لیجئے کہ دنیا کو انسانیت کے درس دینے پر معمور اس قوم کے نمائندوں نے جانتے ہیں کیا کیا؟ جب ہزاروں لوگ برف کی چادر میں لپٹے زندگی اور موت کی کشمکش میں مبتلا تھے اُس وقت اُن مصیبت زدہ لوگوں کو پانی کی ایک بوتل ۶۰۰ / روپے اور ایک اُبلا ہوا انڈا ۵۰۰ / روپے میں بیچا گیا۔ عالمی سطح پر سیاحت انتہائی اہم کاروبار ہے۔ اُس محاذ پر بھی ہمارا یہ حال ہے!

چیلنج قبول کریں:

ہمارے یہاں جب جب معیشت کی بات کی جاتی ہے تب تب ہمارے اکابرین میدان میں اُترتے ہیں اور ہمارے نوجوانوں کو ایک جملہ کہہ کر گویا بری الذمہ ہوجاتے ہیں کہ مغربی یورپی ممالک کی ترقی سودی نظام کی وجہ سے ممکن ہوئی ہے۔ نوجوانو! آپ اُن سے یہ دریافت کیجئے کہ ہماری قوم کو غیر سودی نظام رائج وقائم کرنے سے کس نے روکا ہے؟ دوسری قوموں کو سُود کی بلاء پر کچھ آگہی نہ ہو، ہمیں تو اُسے سخت الفاظ میں 'اللہ سے جنگ' سے تعبیر کیا گیا ہے۔ اس لیے ہم نے غیر سودی نظام قائم کرنے کی کتنی شدید اور سنجیدہ کوششیں کرنی چاہئے تھیں؟ کاش ہم اپنا ایک مثالی غیر سودی نظام قائم کرتے، دنیا اُس کو اپناتی۔ ربّ کائنات نے سُود کو ایک بڑی لعنت قرار دے کر ہم لوگوں کو صرف ایک ذمہ داری سونپی ہے کہ ہم ایک غیر سُودی نظام قائم کریں۔ اب اُس سے غفلت کے نتیجے میں سودی اژدہا دنیا کی ساری معیشت کو جکڑے ہوئے ہے۔ اس کے حصار میں مسلم ممالک بھی شامل ہیں۔ جن کی اکثریت آج انٹرنیشنل مونیٹری فنڈ کے دروازے پر عرضیاں لے کر ہاتھ جوڑے کھڑے ہیں تا کہ اُنھوں نے جو قرض لیا ہے اُس کا سُود ادا کرنے کے لیے آئی ایم ایف سے مزید قرض ملے۔

تعمیرِ نو کا آغاز کہاں سے کریں؟

عزیز طلبہ! اس تعلیمی کالم میں ہم سیاسیات، عالمی منظر نامہ وحالاتِ حاضرہ کا تفصیلی جائزہ اس لیے بیان کرتے ہیں کہ نئی نسل تک یہ دو اہم پیغام پہنچیں: (ا) اوّل یہ کہ کسی بھی عمارت کی بنیاد کی اینٹ اگر ٹیڑھی ہوگی تو کتنے ہی وسائل سے کتنی ہی بڑی عمارت تعمیر کی جائے وہ ہرگز پائیدار نہیں ہوگی۔ ہمارے اکابرین خدانخواستہ کتنا ہی فلسفہ جھاڑیں، ہر فرد، قوم اور ملک کی عمارت کی بنیاد کی پہلی اینٹ کا نام علم ہے، تعلیم ہے۔ دُکھ کی بات یہ ہے کہ ہمارے چند اکابر نے 'کون سا علم، کیسی تعلیم' کے لاحاصل بحث میں قوم کو اُلجھا کر رکھ دیا ہے اور تب تک دوسری قوموں نے علم وہُنر کے مضبوط قلعے تعمیر کرلیے۔ (۲) ہمارا دوسرا پیغام یہ ہے کہ ۱۸ / سال کی عمر سے ہر طالب علم کو اپنے اپنے نصاب میں سارے مضامین میں عالمی منظر نامہ اور حالاتِ حاضرہ کا بھرپور مطالعہ کرنا ہی ہے۔ سارے مقابلہ جاتی امتحانات میں اِن واقعات کا تجزیہ کرنا ہے اور تبصرے بھی کرنے ہیں اور ان سب سے بڑھ کر یہ کہ نئی نسل کو تاریخ سے لے کر حالاتِ حاضرہ تک کے سارے واقعات کی حقیقی جانکاری ہونی لازمی ہے۔

ہزاروں سال رہنے والی قبر کو، اپنے لئے پُرتعیش بناؤ

ڈاکٹر مصطفی محمود

ترتیب ترجمہ وترسیل: -ابن بھٹکلی

نیک لوگوں کے علاوہ خوفناک قبر میں ہم اور آپ ہزاروں سال تک کیا کریں گے؟ ہم تمہیں ایک طریقہ بتاتے ہیں جو ہمارے ساتھ بہت کارآمد ثابت ہوسکتی ہے اور جس سے ہم اپنے اللہ سے تعلق پر زیادہ توجہ مرکوز کرنے لگ سکتے ہیں۔ ہم نے اس کے بارے میں سوچا، اور اب ہماری عمر 54 سال ہے، اور ہم دنیا سے اور اس کی چیزوں سے تنگ آچکے ہیں۔ اچھا، تو جب ہم قبر میں جا کر اکیلے رہیں گے، سینکڑوں ہزاروں سال تک، تو ہم وہاں کیا کریں گے؟ کیا کسی نے کبھی اس کا تصور کیا ہے؟ اس لیے ہم نے مندرجہ ذیل طریقے پر عمل کرنا شروع کیا: -دیکھو ہم مرجائیں گے، اور ہمارے پاس ایک خالی، بالکل تاریک قبر ہوگی۔ اس قبر کو سامان کی ضرورت ہوگی، لہٰذا ہم ہر استغفار کو تصور کرنے لگے جیسے ہم اسے اپنے قبر کی طرف بھیج رہے ہیں تاکہ وہ وہاں ہمارا انتظار کرے اور ہمارے تنہائی کا ساتھی بنے۔ اللہ کی قسم، ہم مذاق نہیں کررہے ہیں ہم نے اپنی قبر کو مکمل ڈیکوریٹ کردینے کا عمل شروع کردیا ہے۔ قبر کے ایک کونے کو ہم ہزاروں تسبیحات سے بھر رہے ہیں۔ یہاں ہمارے سر کے قریب کم از کم 300 ختم قرآن ہوں گے جو ہمارے لیے آرام دہ بستر کا سبب بنیں گے۔ ہر رکوع کو ہم یہ تصور کرکے ادا کرتے ہیں کہ ہم اسے قبر میں اپنا ذخیرہ بنارہے ہیں۔ ہر کوئی ہمیں چھوڑ کر اپنے گھروں کو چلا جائے گا، اور ہم اکیلے رہ جائیں گے شاید ہزاروں سالوں تک۔ ہمارے بچے چند سالوں میں ہمیں بھول چکے ہوں گے۔ لہٰذا، ہمیں قبر میں ساتھیوں، روشنیوں، اور جنت کے جیسے مناظر کی ضرورت ہوگی۔ ہمیں تسبیحات، ذکر، قرآن، نماز اور صدقہ سب کو اپنے ساتھ تصور کرتا ہوگا کہ وہ ہمارے دوست ہوں گے، ہمارے ساتھ وہاں ہنس رہے ہوں گے اور باتیں کررہے ہوں گے۔ نبی کریم ﷺ پر درود پڑھنا ہم نے اپنے معمولات کا ایک اہم عمل بنالیا ہے، یہ وہاں ہماری محفلوں میں بھی شامل ہونگے ٹھنڈے پانی کی طرح، خوبصورت لباس کی طرح۔ ہم یہ چاہتے ہیں کہ ہماری قبر کی زندگی اس دنیا کی زندگی سے بھی زیادہ خوبصورت زندگی ہو۔ ان شاء اللہ۔ کیا یہ بہتر نہیں ہے کہ ہم وہاں جا کر غیبت، چغلی، حسد اور دیگر دنیاوی گناہوں کے نتیجے میں بدبودار کپڑوں، دیمک لگے فرنیچر اور سخت پتھریلے بستر کے بجائے اپنی قبر کو بہترین چیزوں سے آراستہ کریں۔

ہم نے دنیا میں اپنا گھر بنانے کے لئے ساری زندگی جان توڑ محنت کی لیکن یہ گھر تو ہمارے ورثاء کا ہوجائے گا، اصل میں تو ہماری ساری محنت اپنے لئے ہے ہی نہیں، سارے فائدے تو اور لوگ اٹھائیں گے۔ تو ہم نے سوچا کہ بس بہت ہوگیا ہے، ہمیں اپنا گھر بنانا ہے جہاں صرف ہم ہی ہوں گے اور ایک طویل عرصہ گزاریں گے۔ اگر ہمارے تمام اعمال دنیا کی ضروریات کے لئے تھے اور اپنی قبر کے لئے کچھ بھی نہیں تھا، تو پھر تو ہماری قبر والے گھر کے لئے سوائے عذاب کے فرنیچر، مستقل اندھیرے، اور سخت حساب کے سوا کچھ بھی نہ ہوگا۔ اور ہم ایسے گھر میں اکیلے کیسے رہ پائیں گے؟

ہماری آپ کو بھی نصیحت یہ ہے کہ آج سے: اپنی قبر کو اپنا بینک اکاؤنٹ بناؤ۔ اس میں زیادہ سے زیادہ ڈپازٹ کرو اور لانگ ٹرم والی پالیسی کرلو۔ اپنی عبادات کا خوب خیال رکھو۔ اللہ کی قسم، جب آپ قبر میں ہوگے، تو آپ ہمیں وہاں سے بھی شکریہ ادا کریں گے۔ اپنی قبر کے گھر کا اس دنیا کے گھر سے زیادہ خیال رکھو۔ ابھی آپ اپنے گھر والوں کے درمیان ہو، پہن رہے ہو، کھا پی رہے ہو، آرام سے گھر والوں کے درمیان سو رہے ہو، اور تمہیں آپکی تمام ضروریات میسر ہیں، پھر بھی آپ اپنے حالت سے نالاں رہتے ہو، ہر وقت کوئی نہ کوئی شکایت کرتے رہتے ہیں۔ تو سوچیں جب ہم اور آپ زمین کے نیچے ہونگے اور سینکڑوں ہزاروں سالوں کے لئے ہمیں وہیں رہنا ہوگا تو وہاں ہمارے ساتھ کون ہوگا؟ ہمارے پسندیدہ سیاستدان، کھلاڑی، اداکار، تاجر۔۔۔۔۔ یہ تو ہمیں یہاں بھی نہیں جانتے اور نہ ہی انہیں ہماری اتنی فکر ہے، ہم آپ ہی ان سب کے پیچھے بیوقوفوں کی طرح اپنا وقت ضائع کرتے ہیں۔ ہمارے وہ بچے جن کی شادیوں پر ہم لاکھوں روپے فضولیات پر خرچ کردیتے ہیں، یقین کریں یہ خرچ ہمارے لئے وہاں وبال بن چکا ہوگا، اور بچے مکر جائیں گے کہ ہمارے باپ نے اور ہماری ماں نے خود ہمارے لیے بھی اور اپنے لیے بھی مصیبت کھڑی کی۔ لہٰذا، اپنا خیال خود رکھیں۔ اپنی ہر تسبیح اور ہر عمل کا خیال رکھیں اور اس سے کہیں کہ وہ ہم سے پہلے قبر میں جا کر ہمارا انتظار کریں۔ ہماری قبر کو خوشبوؤں سے مہکائے، شاندار باغیچہ بنائے، ہوا دار کمروں، مہنگے ترین فرنیچر کے ساتھ، ہمارے ہمدرد دوست کی طرح وہاں رہ پائیں۔ ہم وہاں ملیں گے، اور ہمارا وہ گھر، ہر ہمارا بہترین ساتھی ہوگا اور بہترین رہنے لائق جگہ ہوگی۔ انشاء اللہ۔ اللہ ہی، ہمیں خاتمہ بالخیر ہوتے اس کے کاس لوٹنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اللہ ہی، ہماری آخرت کو بہتر بنادے اور ہمیں قبر کے عذاب سے بچائے۔ اللہ ہی، ہمیں اپنا ذکر، شکر، اور حسن عبادت کی توفیق عطا فرمائے تاکہ تو ہم پر اپنی رضا اور جنت الفردوس میں نعمتیں نازل کرسکے، جہاں ہم آپ ہمارے نبی محمد ﷺ کی صحبت میں ہوں، جن پر بے شمار درود وسلام ہو۔ تو پھر اپنا گھر بنانا کب شروع کررہے ہیں۔

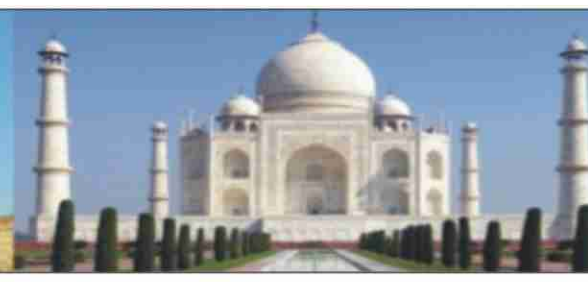

حضرت غوث اعظمؒ کی شخصیت کی تعمیر میں والدہ محترمہ کا کلیدی کردار۔ آپؒ کا خاندان نبوی فکرومنہج کا نقیب و پاسبان

مولانا مفتی حافظ سید احمد غوری نقشبندی کا نماز جمعہ سے قبل خطاب

حیدرآباد 12/اکتوبر (راست) شخصیت کی تعمیر اور کردار سازی میں خاندان، خاص طور پر ماں کا کردار ایک نہایت اہم عنصر ہے۔ (Bonding with mother) کے ذریعہ یہ واضح کیا گیا کہ جنین اور ماں کے درمیان براہ راست تعلق ہوتا ہے، تحقیق سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ اولاد کی ابتدائی نشوونما میں ماں کی تربیت، رہنمائی اور جذباتی حمایت کا گہرا اثر ہوتا ہے۔ ماں نہ صرف اولاد کی زندگی کی پہلی استاد ہوتی ہے بلکہ اس کے رویوں، عادات واطوار اور اقدار کی بنیاد بھی رکھتی ہے۔ ابتدائی سالوں میں ماں کی محبت، شفقت اور تربیت اس کی شخصیت کو مضبوط اور پائیدار بناتی ہے۔ اگر ماں بچے کو اعتماد، اخلاقیات اور ذمہ داری کا سبق دیتی ہے تو اس کے اثرات بچے کی پوری زندگی پر نمایاں رہتے ہیں۔ ماں کی شخصیت اور رویہ بچے کے کردار کا عکاس ہوتا ہے، مثلاً: ایک دیندار، خداترس ماں اپنی اولاد میں خوف وخشیت، تقوی وطہارت، زہد وورع، اخوت وبھائی چارگی، اچھائی سے محبت اور برائی سے نفرت جیسے اوصاف اور خوبیاں پیدا کرسکتی ہے، جب کہ ایک سخت گیر یا غیر ذمہ دار ماں کے بچوں میں خود اعتمادی کی کمی، جذباتی مسائل یا غیر متوازن رویے پروان چڑھ سکتے ہیں۔ اسلامی تعلیمات میں بھی ماں کے کردار کو بہت اہمیت دی گئی ہے۔ ماں کی شخصیت نہ صرف بچے کی دنیاوی بلکہ اخروی کامیابی میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار مولانا مفتی حافظ سید احمد غوری نقشبندی نائب شیخ المعقولات جامعہ نظامیہ نے جامع مسجد سنی پورہ سکندرآباد اور جامع مسجد حضرت بلالؓ نواب صاحب کنٹہ حیدرآباد میں نماز جمعہ سے قبل کیا۔ سلسلہ خطاب جاری رکھتے ہوئے مولانا نے کہا کہ حضرت غوث اعظم شیخ عبد القادر جیلانیؒ نجیب الطرفین سید تھے، آپ کا خاندان نبوی فکرومنہج کا نقیب و پاسبان رہا ہے، آپؒ کی شخصیت کی تعمیر میں والدہ محترمہ حضرت سیدہ ام الخیر امۃ الجبار فاطمہؒ کا کلیدی کردار رہا۔ حضرت پیران پیرؒ کی شخصیت میں علمی صلاحیتیں اور روحانیت کے آثار بچپن ہی سے نمایاں تھے۔ آپ کی والدۂ محترمہ کا قرآن کریم اور ذکر سے گہرا تعلق تھا، والدہ محترمہ کا کثرت سے قرآن کریم کی تلاوت کرنا شکم میں نشونما پانے والے بچہ پر معجزانہ اثر کر گیا، چنانچہ حضرت غوث اعظمؒ کے حالات میں یہ واقعہ بڑی اہمیت کا حامل ہے کہ جب آپ کی عمر شریف پانچ سال تھی اور باضابطہ تعلیم کے آغاز کے لئے تسمیہ خوانی (بسم اللہ کی رسم) انجام دینے کے لئے ایک خداترس بزرگ سے درخواست کی گئی، استاذ محترم نے جب آپ کو بسم اللہ پڑھنے کی تلقین کی تو حیرت انگیز طور پر آپ نے ایک ہی مجلس میں اٹھارہ پارے زبانی سنادئے، جب آپ سے اس حیران کن صلاحیت اور محیر العقول قوت حافظہ کی بابت دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ جب میں اپنی والدہ محترمہ کے شکم مبارک میں تھا وہ اٹھارہ پاروں کی حافظہ تھیں، کثرت تلاوت اور کلام پاک سے غیر معمولی لگاؤ کی برکت سے مجھے بھی قرآن کریم کے اٹھارہ پارے یاد ہوگئے۔ اس واقعہ سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ماں دینداری اور روحانی تعلق نہ صرف خود اس کے لئے باعث برکت ہوتا ہے بلکہ اس کا اثر اولاد پر بھی نمایاں ہوتا ہے، اگر ماں خود کو ذکرِ الٰہی، روحانیت، قرآن کریم کی تلاوت اور درود شریف سے منسلک رکھتی ہے تو اس کے مثبت اور نورانی اثرات بچے کی نشوونما پر مرتب ہوتے ہیں۔ بچے کی روحانی تربیت اس کے دنیا میں آنے سے پہلے ہی شروع ہوجاتی ہے، اور ماں کی پاکیزہ فکر اور دینی اعمال اس کے کردار پر گہرا اثر ڈالتے ہیں۔ یہی وجہ تھی کہ حضرت غوث اعظمؒ پیدائش کے ساتھ ہی روزہ رکھنا شروع کردیا، آپ سحر کے وقت سے افطار تک اپنی والدہ کا دودھ نوش نہ فرماتے۔ مولانا نے اپنے خطاب میں کہا کہ اولاد کی نشوونما اور شخصیت سازی میں ماں کی روحانیت اور دینداری کا براہ راست اثر اولاد میں منتقل ہوتا ہے، اس کے برعکس اگر ماں فحش اور بے حیائی پر مشتمل چیزیں دیکھتی ہے یا گناہوں میں ملوث ہوتی ہے تو یہ مذموم عادات، منفی خیالات اور مسموم ماحول بچہ کی شخصیت پر بھی اثر انداز ہوتا ہے۔ بچہ ان اثرات کے ساتھ دنیا میں آتا ہے اور بعد کی زندگی میں منفی رجحانات کا شکار ہوسکتا ہے اور غلط روش پر چلنے لگتا ہے۔ آج کے دور میں دختران ملت کو اس بات کا خاص طور پر خیال رکھنا چاہئے کہ دورانِ حمل وہ اپنی زندگی میں کن چیزوں کو ترجیح دے رہی ہیں، کتنا وقت ٹی وی اور موبائل اسکرین کے سامنے گزر رہا ہے اور کتنا قرآن کریم کی تلاوت میں، سوشل میڈیا پر لایعنی سرگرمیوں میں کتنی ملوث ہیں اور حصول علم میں کتنی سرگرم؟ وقت عزیز کا ضیاع ہورہا ہے یا اسے کا آمد بنایا جارہا ہے؟ بطورِ خاص' حالت حمل میں گناہوں اور بری عادات سے پرہیز اور اپنے دل و دماغ کو پاکیزہ رکھنا نہایت ضروری ہے؛ تاکہ بچے کی روحانی اور اخلاقی تربیت بہترین ہوسکے۔ مولانا نے مزید کہا کہ حضرت غوث اعظمؒ کی والدہ محترمہ ہی کی تربیت کا اثر تھا کہ آپ نے سچائی، راست گوئی اور صدق بیانی کو اپنا شیوہ بنائے رکھا۔ مولانا نے حضرت غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے بچپن کے مشہور واقعہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ آپ کی سچائی کے سبب ڈاکوؤں نے توبہ کرلی۔

حکومتی بے حسی اور مسلم نمائندہ کونسل کا احتجاجی مظاہرہ

علمائے کرام اور ہم وطنی خواتین کی کثیر تعداد میں شمولیت

اورنگ آباد:13 اکتوبر 2024ء (راست): کل جماعتی وفاق، مسلم نمائندہ کونسل کے زیر اہتمام ناموسِ رسالت کے تحفظ کے لیے جاری زنجیری مظاہرے کا آج 26 واں دن مکمل ہو چکا ہے۔ تاہم، حکومتی اور انتظامی حلقوں کی طرف سے تاحال کوئی خاطر خواہ ردعمل سامنے نہیں آیا ہے، جس سے حکومت کی بے حسی اور مسئلے پر غیر سنجیدگی نمایاں ہو رہی ہے۔ اس مظاہرے کا مقصد توہینِ رسالت کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے حکومت کو اس حساس مسئلے پر فوری کارروائی کے لیے متوجہ کرنا ہے، تاکہ ایسے اقدامات کیے جائیں جن سے آئندہ ایسی گستاخانہ حرکات روکی جا سکیں۔ ناموسِ رسالت کے خلاف گستاخانہ بیانات اور حرکات کے بعد، مسلم برادری نے اس معاملے پر شدید ردعمل کا اظہار کیا اور حکومت سے مطالبہ کیا کہ گستاخی کرنے والوں کے خلاف سخت ترین کارروائی کی جائے۔ مسلم نمائندہ کونسل نے اس مسئلے کو عالمی سطح پر اجاگر کرنے اور حکومت کو مناسب قانونی اقدامات اٹھانے پر مجبور کرنے کے لیے یہ زنجیری مظاہرے شروع کیے۔ ان مظاہروں میں بڑی تعداد میں لوگ روزانہ شامل ہو رہے ہیں، جن میں خواتین، بچے، اور بزرگ بھی شامل ہیں، اور وہ اپنے نبی ﷺ کی عزت اور حرمت کے تحفظ کے لیے پرعزم ہیں۔ زنجیری مظاہرے کا مقصد صرف حکومتی سطح پر اقدامات کے مطالبے تک محدود نہیں، بلکہ اس کا مقصد دنیا کو یہ پیغام دینا بھی ہے کہ نبی کریم ﷺ کی عزت وحرمت مسلمانوں کے لیے سب سے زیادہ اہم ہے۔ یہ مظاہرے مسلمانوں کے اندر موجود اس گہرے جذبات کا اظہار ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی شان میں کوئی گستاخی قابل قبول نہیں ہے، اور اگر ایسی کوئی حرکت ہوتی ہے تو مسلمان اس کے خلاف احتجاج کریں گے۔ مسلم نمائندہ کونسل کی قیادت اس بات پر زور دے رہی ہے کہ حکومت اس مسئلے کو سنجیدگی سے لے اور گستاخی کرنے والوں کے خلاف فوری اور سخت ترین کارروائی عمل میں لائے۔ مزید یہ کہ ایسے قوانین بنائے جائیں جن سے اس قسم کے واقعات کی روک تھام ہو اور مسلمانوں کے جذبات کو ٹھیس نہ پہنچے۔ مظاہرین کا عزم ہے کہ جب تک حکومت ان کے مطالبات کو تسلیم نہیں کرتی، وہ اپنا احتجاج جاری رکھیں گے۔ زنجیری مظاہرے کے منتظمین نے کہا ہے کہ ان کا یہ احتجاج پورے ملک میں پھیل سکتا ہے اگر حکومت نے اس معاملے کو جلد حل نہ کیا۔

اس کے ساتھ ساتھ مختلف شہروں اور علاقوں سے آنے والے علمائے کرام اور دانشوران اس تحریک میں شامل ہوتے جا رہے ہیں، جو مظاہرے کو مزید قوت فراہم کر رہے ہیں۔ مظاہرین کا کہنا ہے کہ اس تحریک کا مقصد صرف وقتی احتجاج نہیں، بلکہ آئندہ کے لیے ایک مضبوط اور مؤثر نظام بنانا ہے، تاکہ رسول اللہ ﷺ کی شان میں گستاخی کرنے والوں کے لیے سخت سزائیں مقرر کی جاسکیں، اور مسلمانوں کے جذبات کی مزید توہین نہ ہو۔ آج مسلم نمائندہ کونسل کے زنجیری مظاہرے میں معراج صدیقی صاحب نے مراٹھی زبان میں ہم وطنی خواتین کے سامنے مظاہرے کی وجوہات پیش کیں، جس کا مقصد ہم وطنی خواتین کو مظاہرین کے مطالبات اور مسائل سے آگاہ کرنا تھا۔ ان کی تقریر نے سامعین کو موجودہ حالات اور مسلم کمیونٹی کے مسائل پر روشنی ڈالنے میں اہم کردار ادا کیا، خاص طور پر ان میں خواتین کی بڑی تعداد موجود تھی۔ دوپہر 02:30 بجے سے شام 05:00 بجے تک خواتین اسلام نے مختلف نوعیت کے پروگرامز پیش کیے، جن میں چھوٹی معصوم بچیوں کی پرفارمنسز نے سامعین کو خوب محظوظ کیا۔ بچیوں نے معیاری اور بہترین عنوانات پر تقاریر اور پیشکش کیں، جس نے ملت کی نئی نسل کی ذہنی صلاحیتوں اور تربیت کا بہترین اظہار کیا۔ ان پروگرامز کا مقصد خواتین کے کردار کو اجاگر کرنا اور مظاہرے میں ان کی شرکت کی اہمیت کو بڑھانا تھا، جو اس تحریک کی کامیابی کے لیے ایک مضبوط پیغام تھا۔ آج پاتھری اور مانوت کے علمائے کرام اور دانشورانِ ملت نے ایک وفد کی صورت میں زنجیری مظاہرے میں شرکت کرکے ناموسِ رسالت کے تحفظ کے حوالے سے اپنی دینی وملّی بیداری کا ثبوت دیا۔ انہوں نے دعاؤں اور روحانی مدد کے ذریعے مظاہرے کے منتظمین کی بھرپور حوصلہ افزائی کی، جس سے مظاہرے میں شرکت کرنے والوں کے جذبے کو مزید تقویت ملی۔ وفد نے گستاخِ رسول اور شاتمِ رسول کے خلاف جاری مظاہروں کو مسلمانوں کی گہری مذہبی عقیدت اور حساسیت کا عملی اظہار قرار دیا۔ 18 اکتوبر بروز جمعہ رام گیری بابا سے ملاقات کے لیے اورنگ آباد سے سرلا پیٹھ جانے والی گاڑیوں کا رجسٹریشن زنجیری مظاہرے میں آکر کروالیں۔ رجسٹرڈ گاڑیوں کو ہی لے جانے کی اجازت ہوگی۔ اس زنجیری مظاہرے کا مقصد دنیا کو یہ پیغام دینا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی عزت وحرمت مسلمانوں کے لیے سب سے زیادہ اہم اور غیر متزلزل ہے۔ یہ مظاہرے اس بات کی عکاسی کرتے ہیں کہ مسلمانوں کے لیے ان کے نبیؐ کی شان میں گستاخی کسی بھی صورت میں ناقابل برداشت ہے اور اس کے خلاف ہرممکنہ طریقے سے آواز اٹھانا ان کی دینی ذمہ داری ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ایسے واقعات کے بعد مسلمان طریقے سے اپنی آواز بلند کریں۔

سابق وزیر اور این سی پی کے سینئر لیڈر بابا صدیقی کے قتل کی سخت مذمت

حکومت خاطیوں کے خلاف سخت کارروائی کرکے قرار واقعی سزا دے: مولانا ندیم صدیقی

ممبئی۔14/اکتوبر 2024 (پریس ریلیز) سابق وزیر اور این سی پی کے سینئر لیڈر بابا صدیقی کے بے رحمانہ قتل کی جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے صدر مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی نے سخت مذمت کرتے ہوئے کہا کہ بابا صدیقی جیسے ملی وسماجی لیڈر کا قتل ریاست میں امن و امان کی بگڑتی ہوئی صورتحال کا ثبوت ہے، انہوں نے خکومت سے خاطیوں کے خلاف سخت ترین کارروائی کا مطالبہ کیا ہے اور کہا ہے کہ اس سنگین واقعہ کی غیر جانبدارانہ تحقیق ہونی چاہئے تاکہ اصل حقائق عوام کے سامنے آئیں اور قتل کے مجرموں کو قرار واقعی سزا دی جاسکے۔ جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے صدر مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب نے گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بابا صدیقی صاحب کا انتقال اس دور میں عوام وخواص سب کے لئے بڑا خسارہ ہے، وہ بڑی صلاحیتوں اور خوبیوں کے مالک تھے، میرے ان سے ذاتی مراسم تھے بہت سے ملی مسائل میں وہ ہمارے ساتھ کھڑے رہتے تھے، خاص طور پر دھولیہ اور نندوربار فسادات کے موقع پر متاثرین کی دادرسی، کووڈ میں مریضوں کے لئے آکسیجن کی فراہمی اور مہاراشٹر بھر میں اسکول کے طلباء وطالبات کو کمپیوٹر کی تعلیم سے جوڑنے، غریب طلباء کو اسکارشپ فراہم کرنے اور ملت کے دیگر مسائل کے لئے انہوں نے جو ہمہ جہت خدمات انجام دی ہیں مہاراشٹر کی عوام اسے کبھی فراموش نہیں کرے گی۔ اللہ تبارک وتعالیٰ ان کی جملہ خدمات کو قبول فرمائے ان کو اس کا بہتر سے بہتر اجر عطاء فرمائے۔ مصیبت کی اس گھڑی میں ہم مرحوم بابا صدیقی صاحب کے جملہ پسماندگان بالخصوص انکے بیٹے رکن اسمبلی ذیشان صدیقی صاحب انکے اہل خانہ، لواحقین اور چاہنے والوں سے تعزیت مسنونہ اور دعاء مغفرت پیش کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی بال بال مغفرت فرمائے، جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطاء فرمائے، صوبے بھر کے تمام جمعیتی احباب، اراکین، ائمہ مساجد، اور ذمہ داران مدارس اور عوام الناس سے اپیل ہے کہ وہ مرحوم کے لئے ایصال ثواب اور دعائے مغفرت کا اہتمام کریں۔

جماعت اسلامی ہند آکولہ حلقہ خواتین کی جانب سے

مسجد عمر بن الخطاب میں کامیاب میڈیکل کیمپ کا انعقاد

آکولہ:14/اکتوبر (سید اسرار حسین) جماعت اسلامی ہند اکولا مہاراشٹر کے زیر اہتمام، حلقۂ خواتین مشرقی زون اکولہ، گرلز اسلامک آرگنائزیشن اکولا اور میڈیکل سروس سوسائٹی اکولا کے تعاون سے، مسجد عمر بن خطاب فردوس کالونی اکولا میں ایک مفت طبی چیک اپ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس کیمپ میں متعدد طبی خدمات فراہم کی گئیں، جن میں ڈاکٹر عائشہ حذیفہ خان، ڈاکٹر فرحانہ انصاری، ڈاکٹر شگفتہ کیسن، ڈاکٹر نکہت عروج، ڈاکٹر عزّ وبہ سید، ڈاکٹر صفیہ شیخ، ڈاکٹر ایراز خان، ڈاکٹر منزہ ارم، ڈاکٹر شاءلہ نوید، ڈاکٹر صبرین حیات، ڈاکٹر شبانہ ناز، ڈاکٹر سمیعہ عامر، ڈاکٹر عرشیہ فاطمہ اور ڈاکٹر صفیہ تزین شامل تھیں۔ کیمپ کی حمایت ڈاکٹر فیضان انصاری اور میڈیکل سروس سوسائٹی کی ٹیم نے کی۔ گرلز اسلامک آرگنائزیشن کی جانب سے مونیسہ بشریٰ، صفیہ شیخ، عاصمہ شیخ اور صایمہ نے اس کیمپ کو آرگنائز کرنے میں مدد کی۔ کیمپ کی نگرانی ڈاکٹر شہزاد، محمد ارشد، انیس موٹلانی اور قمر جاوید نے جماعت اسلامی ہند اکولا کی جانب سے کی۔ حلقۂ خواتین آکولہ مشرقی زون کی جانب سے مسز شکیلہ تسنیم، مسز صبا فردوس، مسز ناہید حسین، مسز عفیفہ خان، مسز عقیلہ بتول، مسز فہمیدہ خان، مسز امرین سید، مسز عرشیہ عابد حسین، مسز فہیم یاسمین اور دیگر رضا کاروں نے کیمپ کے انتظامات کو مینیج کیا۔ یہ ایونٹ اس بات پر زور دیتا ہے کہ مسجد ایک کثیر المقاصد ادارہ ہے جو خواتین کی سماجی، اقتصادی اور مذہبی بااختیاری کے لیے مساوی مواقع فراہم کرتا ہے۔ اس پروگرام کی نگرانی ڈاکٹر احمد عروج، مقامی صدر جماعت اسلامی ہند اکولا نے کی۔ تمام ڈاکٹروں کو ٹرافیز پیش کی گئیں اور ڈاکٹروں اور مریضوں نے اس ایونٹ کی تعریف کی۔ یہ کیمپ خواتین کے صحت کے متعلق خدمات فراہم کرنے کا ایک اہم اقدام ثابت ہوا۔ اس کیمپ میں 320 رجسٹرڈ پیشنٹس نے استفادہ کیا۔ کل 17 ڈاکٹرز نے خدمات انجام دی۔

شیوسینا خواتین لیڈران نے جم کر ایک دوسرے پر تنقید کی

ماتوشری کا نام بدل کر امی جان رکھا جائے گا۔ سینا شندے، رام گیری مہاراج معاملے پر وزیر اعلیٰ پر تنقید۔ ادھو ٹھاکرے سینا

ممبئی:14/اکتوبر: شیوسینا کی سالانہ دسہرہ ریلی کے درمیان پارٹی کے دونوں فریقین کے لیڈران نے ایک دوسرے پر جم کر تنقیدیں کی اسی دوران وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے گروپ کی خاتون لیڈر جوتی واگھمارے اور شیوسینا ادھو ٹھاکرے کی شعلہ بیان مقررہ سشما آندھرے نے ایک دوسرے پر مختلف الزامات عائد کئے۔ جیوتی واگھمارے نے اپنے بیان میں کہا کہ سابق وزیر اعلیٰ ادھو ٹھاکرے ہندوتو اکا دامن چھوڑ چکے ہیں اور وہ اب اپنی پارٹی کے انتخابی مہم میں پاکستان کا سبز جھنڈا لیکر چل رہے ہیں ۱۹۹۳ بم دھماکوں کے ملزمین کو پارٹی مُن شامل کیا جارہا ہے ساتھ ہی ساتھ اب انہیں ایسی اطلاع موصول ہوئی ہے کہ وہ بال ٹھاکرے کی رہائش گاہ ماتوشری کا نام تبدیل کرکے امی جان رکھنا چاہتے ہیں۔ ادھو ٹھاکرے کی خاتون لیڈر سشما آندھرے نے ریاستی سرکار پر جم کر تنقید کی اور کہا کہ جب ادھو ٹھاکرے برسر اقتدار تھے ریاست مُن امن وامان اور بھائی چارگی تھی لیکن موجودہ حکومت میں ریاست کے مختلف مقامات پر فرقہ وارانہ فسادات ہوئے، انہوں نے پیغمبر اسلام ﷺ کی شان میں گستاخی کرنے والے رام گیری مہاراج کے ہمراہ وزیر اعلیٰ کو ایک ہی اسٹیج پر دیکھے جانے اور انکی حمایت کرنے پر جم کر تنقید کی۔ سشما آندھرے نے ریاستی حکومت کی لاڈکی بہن یوجنا کا بھی مذاق اڑایا اور کہا کہ ریاست قرض کے بوجھ تلے دبا ہوا ہے اور یہ اس طرح کی اسکیمیں لاکر صرف لوگوں کو لبھانا چاہتے ہیں تاکہ الیکشن میں انہیں فائدہ ملے۔

گورنمنٹ ہائی اسکول عیدی بازار اردو میڈیم سے کامیاب طالبہ کو ٹیچر کی سرکاری ملازمت

اساتذہ کی تعلیمی رہنمائی' والدین کی دعائیں اور شوہر وساس کے تعاون پر اللہ کا شکر۔ ثمینہ بیگم کے تاثرات

حیدرآباد 14-اکتوبر (راست) اردو میڈیم سے تعلیم حاصل کرنے والوں کا مستقبل روشن ہے مادری زبان میں تعلیم حاصل کرنا بہت ہی آسان اور فائدہ مند ثابت ہوتا ہے ڈگری کامیاب اور دسویں جماعت تک تعلیم حاصل کرنے والی طالبہ نے سرکاری ایس جی ٹی ٹیچر کی ملازمت حاصل کرلی ہے تفصیلات کے مطابق ثمینہ بیگم نے جماعت اول تا دہم گورنمنٹ ہائی اسکول عیدی بازار (بنڈلہ گوڑہ منڈل) سے اردو میڈیم میں تعلیم حاصل کی اور 2013ء میں ایس ایس سی کامیاب کیا اس کے بعد انہوں نے سنگم لکشمی بائی جونیر کالج فار گرلز سنتوش نگر سے انٹرمیڈیٹ کامیاب کیا اس کے بعد انہوں نے گورنمنٹ ڈائٹ وقار آباد سے ڈی ایڈ کیا یہاں انہیں اپنے اساتذہ جناب تقی حیدر کاشانی محترمہ صبیحہ صدیقہ جناب محمد محبوب اور جناب کے ایس جمیل کی خصوصی تعلیمی رہنمائی حاصل رہی اور پھر انہوں نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی سے فاصلاتی تعلیم کے ذریعہ بی ایس سی کامیاب کیا ثمینہ بیگم کے والد جناب شیخ ممتاز احمد کرانہ دکان چلاتے ہیں والدہ محترمہ شمشاد بیگم جنہیں خود معلمہ بننے کی عین خواہش تھی ان کی یہ خواہش پوری نہ ہوسکی لیکن ان کی یہ تمنا تھی کہ ان کی دختر ٹیچر بنے اور سرکاری ملازمت حاصل کرے ان کا یہ خواب شرمندہ تعبیر ہوا شیخ ممتاز احمد کی اور دو دختران تحسین بیگم اور نسیم بیگم ہیں ثمینہ بیگم تیسری دختر ہیں ثمینہ کے دو بھائی شیخ عمران احمد اور شیخ عرفان احمد دبئی میں بحیثیت اکاؤنٹنٹ برسر روزگار ہیں ثمینہ بیگم نے جی جی پی ایس فلک نما میں بھی بحیثیت ودیا والینٹر خدمت انجام دی ہیں انہوں نے ڈی ایس سی امتحان 2024ء میں شرکت کی اور انہیں 42 رینک حاصل ہوا ان کا رول نمبر 246254271173 تھا انہوں نے جملہ نشانات 67.61 اسکور کئے۔ ثمینہ بیگم نے چہارشنبہ 9-اکتوبر 2024ء کو لال بہادر اسٹیڈیم میں منعقدہ تقریب میں اپنا تقررنامہ حاصل کیا اس تقریب میں وزیر اعلیٰ جناب ریونت ریڈی نے منتخب اساتذہ کو تقررنامے حوالے کیئے بیٹی کو سرکاری ملازمت کا تقررنامہ ملنے پر والد شیخ ممتاز احمد اور والدہ شمشاد بیگم خوشی سے پھولے نہ سما سکے ان کی آنکھوں میں خوشی کے آنسو آگئے اور ان دونوں نے اسے محض اللہ کا فضل وکرم قرار دیا اور کہا کہ ان کی بیٹی نے جانفشانی سے محنت کی اللہ نے کامیابی عطا فرمائی ہے ثمینہ بیگم نے اپنے پرائمری اسکول کے ہیڈ ماسٹر جناب محمد سعید شاکر اور ہائی اسکول کے ہیڈ ماسٹر جناب خواجہ مکرم اور اپنے معلمات محترمہ عشرت بیابانی صاحبہ محترمہ زبیدہ فاطمہ، محترمہ ام رومان اسماء صاحبہ، محترمہ رئیسہ سلطانہ اور دیگر تمام اساتذہ کی تعلیمی خدمات ومحبتوں کو یاد کیا اور کہا کہ اسکول کے زمانہ کے اساتذہ کی ہمت اور حوصلہ افزائی کی وجہ سے ہی انہوں نے آگے تعلیم جاری رکھی تھی اور پھر وہ خود بھی ایک معلمہ بن گئی ہیں انہوں نے اپنے والدین کی انتھک محنت وجستجو پیار ومحبت اور دعاؤں کو بھی اپنی کامیابی کا نتیجہ قرار دیا ثمینہ بیگم جو ایک کمسن لڑکی حوریہ فاطمہ کی ماں ہیں نے بتایا کہ شادی کے بعد ان کے شوہر غلام خسرو انٹیریر ڈیزائنر اور خوش دامن محترمہ شبیر النساء صاحبہ کا انہیں بڑا ہی ہمدردانہ ومشفقانہ تعاون رہا جس کی بدولت انہوں نے اس کامیابی کو حاصل کیا ثمینہ بیگم نے اپنے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ ڈیوٹی حاصل ہونے کے بعد اپنے پیشہ سے تن من دھن کیساتھ بھرپور انصاف کریں گی۔

بلوچ لبریشن آرمی نے دکی، پاکستان میں پشتونوں پر حملوں کی مذمت کی

بلوچستان۔14/اکتوبر۔ ایم این این۔ بی ایل اے کا الزام ہے کہ پاکستانی اسٹیبلشمنٹ نے دہشت گردی کی اس کارروائی کو بلوچ اور پشتون اقوام کے درمیان تنازعہ بھڑکانے کے لیے تیار کیا، یہ حربہ پاکستان 1980 کی دہائی سے استعمال کر رہا ہے۔ بی ایل اے اس بات پر زور دیتی ہے کہ پاکستان کوئلے کی کانوں سے لاکھوں روپے سیکیورٹی فیس وصول کرنے کے ساتھ ساتھ وہاں کام کرنے والے مزدوروں کے خلاف قتل عام کرنے کے باوجود بلوچوں اور پشتونوں کے درمیان برادرانہ تعلقات کو توڑنے میں ناکام رہا ہے۔ حملہ جنید کول کمپنی کے قریب کوئلے کی کانوں پر ہوا، بھاری مسلح حملہ آوروں نے کان کنوں کے رہنے والے کوارٹرز کو نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں کم ازکم 20 کان کن ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے، جن میں سے کچھ کی حالت نازک ہے۔ بی ایل اے غیر ملکی سرمایہ کاروں اور کمپنیوں کو متنبہ کرتی ہے کہ بلوچستان ایک جنگ زدہ خطہ ہے اور انہیں پاکستان کی جھوٹی یقین دہانیوں اور خالی وعدوں پر اندھا اعتماد نہیں کرنا چاہیے، خاص طور پر عرب ممالک جو کبھی عثمانیوں کے زیر تسلط تھے، کیونکہ انہیں بلوچ عوام کی مرضی کا احترام کرنا چاہیے۔

بی جے پی کے سینئر لیڈر سنتوش شیٹی کی کوششوں سے

بھیونڈی میں MPSCUPSC, اسٹڈی سینٹر کا بھومی پوجن

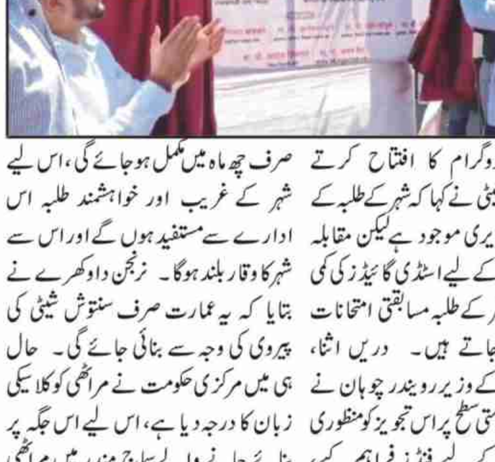

بھیونڈی : 14/اکتوبر (شارف انصاری): - بھیونڈی میونسپل کارپوریشن کے کمشنر اجے ویدیا نے کہا کہ پاور لوم انڈسٹری سٹی کو ایک مہذب شہر کے طور پر تسلیم کرنے کے لیے قائم کیے جانے والے یو پی ایس سی اور ایم پی ایس سی ادارے شہر کے لیے ایک وردان ثابت ہوں گے۔ وہ ڈیموکریٹک فنڈ کے تحت واٹر ورکس رہائشی کالونی علاقہ میں سنتوش ایم شیٹی کی پہل کے تحت یو پی ایس سی اور ایم پی ایس سی سینٹر کے ساتھ ساتھ سابق فوجیوں کے لئے فلاحی مرکز اور سماج کیندر کی عمارت کے بھومی پوجن کے موقع پر خطاب کررہے تھے۔ اس موقع پر قانون ساز کونسل کے ایم ایل اے نرنجن داوکھرے، ایم ایل اے مہیش چوگھلے، سنتوش شیٹی، ایڈیشنل کمشنر وٹھل ڈاکے، دیوی داس پوار، ڈپٹی کمشنر شیلیش ڈونڈے، بی جے پی سٹی صدر ایڈوکیٹ ہرشل پاٹل، آر پی آئی سٹی صدر مہیندر گائیکواڈ، سابق آڈیٹوریم لیڈر روکاس نکم، سٹی انجینئر سچن نائک سمیت مختلف اسکولوں کے طلباء اور شہریوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ پروگرام کا افتتاح کرتے ہوئے سنتوش شیٹی نے کہا کہ شہر کے طلبہ کے لیے ایک لائبریری موجود ہے لیکن مقابلہ جاتی امتحانات کے لیے اسٹڈی گائیڈز کی کمی کی وجہ سے شہر کے طلبہ مسابقتی امتحانات میں پیچھے رہ جاتے ہیں۔ دریں اثنا، تعمیرات عامہ کے وزیر رویندر چوہان نے فوری طور پر حکومتی سطح پر اس تجویز کو منظوری دی اور اس کے لیے فنڈز فراہم کیے، انھوں نے کہا کہ اسٹڈی ہال کی تعمیر کا خواب پورا ہو رہا ہے اور اس میں تعاون کرنے والے تمام نظاموں کا شکریہ ادا کیا۔ کمشنر اجے ویدیا نے کہا کہ چونکہ کالج کی عمارت صرف چھ ماہ میں مکمل ہوجائے گی، اس لیے شہر کے غریب اور خواہشمند طلبہ اس ادارے سے مستفید ہوں گے اور اس سے شہر کا وقار بلند ہوگا۔ نرنجن داوکھرے نے بتایا کہ یہ عمارت صرف سنتوش شیٹی کی پیروی کی وجہ سے بنائی جائے گی۔ حال ہی میں مرکزی حکومت نے مراٹھی کو کلاسیکی زبان کا درجہ دیا ہے، اس لیے اس جگہ پر بنائے جانے والے سماج مندر میں مراٹھی اور پالی زبان کے مطالعہ کا مرکز قائم کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔ میونسپل پبلک ریلیشن آفیسر ملند پالسولے نے اس پروگرام کے لیے شکریہ ادا کیا۔

چینی سوشل میڈیا ایپ ٹِک ٹِک نے سیکڑوں ملازمتیں ختم کردی ہیں

بیجنگ۔ 14/اکتوبر۔ ایم این این۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹک ٹاک اپنی عالمی افرادی قوت سے سینکڑوں ملازمین کو فارغ کر رہا ہے، جس میں ملائیشیا میں بڑی تعداد میں عملہ بھی شامل ہے۔ کمپنی نے جمعہ کو کہا کہ یہ مواد کی اعتدال میں AI کے زیادہ استعمال کی طرف توجہ مرکوز کرتا ہے۔ اس معاملے سے واقف دو ذرائع نے پہلے رائٹرز کو بتایا تھا کہ ملائیشیا میں 700 سے زیادہ ملازمتوں میں کمی کی گئی ہے۔ رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق، چین کے بائٹ ڈانس کی ملکیت ٹِک ٹاک نے بعد میں واضح کیا کہ ملک میں 500 سے کم ملازمین متاثر ہوئے۔ ملازمین، جن میں سے زیادہ تر فرم کے مواد کی اعتدال پسندی کی کارروائیوں میں شامل تھے، بدھ کو دیر گئے ای میل کے ذریعے ان کی برطرفی کی اطلاع دی گئی، ذرائع نے نام ظاہر نہ کرنے کی درخواست کرتے ہوئے کہا کہ وہ میڈیا سے بات کرنے کے مجاز نہیں تھے۔ رائٹرز کے سوالات کے جواب میں، ٹِک ٹِک نے برطرفی کی تصدیق کی اور کہا کہ اعتدال کی کارروائیوں کو بہتر بنانے کے وسیع منصوبے کے تحت کئی سو ملازمین کے عالمی سطح پر متاثر ہونے کی توقع ہے۔ ٹک ٹاک سائٹ پر پوسٹ کیے گئے مواد کا جائزہ لینے کے لیے خودکار پتہ لگانے اور انسانی ماڈریٹرز کا ایک مرکب استعمال کرتا ہے۔ کمپنی کی ویب سائٹ کے مطابق، بائٹ ڈانس کے عالمی سطح پر 200 سے زیادہ شہروں میں 110,000 ملازمین ہیں۔ ذرائع میں سے ایک نے بتایا کہ ٹیکنالوجی فرم اگلے ماہ مزید چھانٹیوں کا بھی منصوبہ بنا رہی ہے کیونکہ وہ اپنے کچھ علاقائی آپریشنز کو مضبوط کرنا چاہتی ہے۔

حج ہاؤس ممبئی میں فیملی فرسٹ گائیڈنگ سینٹر کی جانب سے پری میرج کورس کا کامیاب لانچ

ممبئی:14 اکتوبر: فیملی فرسٹ گائیڈنگ سینٹر کی جانب سے حج ہاؤس ممبئی میں ایک اہم اور منفرد پری میرج کورس کا لانچ کیا گیا۔ یہ کورس خاص طور پر نوجوان جوڑوں کی شادی شدہ زندگی کو بہتر اور کامیاب بنانے کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ اس موقع پر مختلف مسلم قائدین، علما اور مہمانوں نے کورس کی تعریف کی اور اس کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ مہاراشٹر کے مشہور لیڈر ابو عاصم اعظمی نے اس موقع پر کہا "ہر شادی شدہ جوڑے کو یہ کورس دیکھنا چاہیے، اور جن کی شادی ہونے والی ہے، ان کے لیے یہ کورس بے حد ضروری ہے۔ میں خود اپنے ایک جاننے والے کو، جو لندن میں رہتا ہے اور اس کی شادی ہونے والی ہے، یہ کورس دیکھنے کی تاکید کروں گا۔" وقف بورڈ کے چیئرمین سمیر قاضی نے بھی کورس کی اہمیت کو سراہتے ہوئے کہا، "میں خود پہلے اس کورس کو دیکھوں گا، اور مجھے پورا یقین ہے کہ فیملی فرسٹ گائیڈنگ سینٹر کے بانی اشفاق قاضی نے اگر یہ کورس تیار کیا ہے، تو وہ انتہائی معیاری اور مفید ہوگا۔" اس کورس کو خاص طور پر ان افراد کے لیے تیار کیا گیا ہے جو اپنی شادی شدہ زندگی کو کامیاب بنانا چاہتے ہیں۔ کورس فیملی فرسٹ گائیڈنگ سینٹر کی ویب سائٹ پر دستیاب ہے اور آف لائن کورسز کے بعد، اس آن لائن کورس کو پیش کرنے کا مقصد نوجوان نسل تک بآسانی پہنچنا ہے۔ تمام مہمانوں نے اس اقدام کی تعریف کی اور نوجوان لڑکے اور لڑکیوں کو یہ کورس دیکھنے کی تاکید کی۔

مجلس العلماء کے کنونشن میں مولانا محمد عارف عمری (نائب صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر) کی شرکت

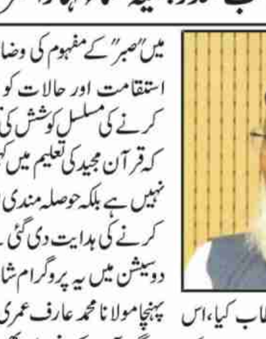

اورنگ آباد 14/اکتوبر: ریاست مہاراشٹر میں "مجلس العلماء" نام کی ایک آرگنائزیشن اتحاد بین المسلمین اور فکری موضوعات پر مذاکرات کا اہتمام کرتی ہے، اس آرگنائزیشن نے اپنے دس سال پورے کرکے ایک کنونشن اورنگ آباد کے حج ہاؤس میں 13/اکتوبر 2024 کو رکھا تھا، جس میں جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے صدر مولانا حلیم اللہ صاحب قاسمی کو مدعو کیا تھا، مولانا موصوف اپنی مشغولیت کی بنا پر اس کنونشن میں شرکت نہیں کرسکے، البتہ جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے نائب صدر مولانا محمد عارف عمری نے پروگرام میں شرکت کرکے ان کی نیابت کی، اور "مساجد کی اہمیت اور اس کے تقاضے" کے موضوع پر خطاب کیا، اس کنونشن کی صدارت جماعت اسلامی ھند کے امیر جناب سید سعادت اللہ حسینی صاحب نے فرمائی اور اپنے پرمغز صدارتی خطاب میں حالات سے مایوس ہونے اور آہ وفغاں کرنے کی مروجہ عادت کو بدلنے پر زور دیا اور اسلام میں "صبر" کے مفہوم کی وضاحت کرتے ہوئے استقامت اور حالات کو اپنے حق میں بہتر کرنے کی مسلسل کوشش کی تلقین کی اور یہ فرمایا کہ قرآن مجید کی تعلیم میں کہیں بھی مایوسی کا ذکر نہیں ہے بلکہ حوصلہ مندی اور حالات کا مقابلہ کرنے کی ہدایت دی گئی ہے صبح سے شام تک دو سیشن میں یہ پروگرام شام کو 5 بجے اختتام کو پہنچا مولانا محمد عارف عمری نے جمعیۃ علماء شہر اورنگ آباد کے دفتر میں بھی حاضری دی اور شہر صدر حافظ عبد العظیم شاہ صاحب، مولانا نصر اللہ حسینی (نائب صدر جمعیۃ علماء مراٹھواڑہ) وغیرہ سے ملاقات کی اور اورنگ آباد میں جمعیۃ علماء کے احوال سے واقفیت حاصل کی۔

مسلم طبقہ اب ایم ایل سی کے چاکلیٹ کا شکار نہیں ہوگا

ناندیڑ سے کانگریس مسلم امیدوار کو اسمبلی کا ٹکٹ دے ،میٹنگ میں قرارداد منظور

ناندیڑ۔۱۴؍اکتوبر (نامہ نگار): ناندیڑ شہر اور ضلع کانگریس کمیٹی شعبہ اقلیت کی جانب سے آئندہ اسمبلی انتخابات میں ناندیڑ شہر سے کسی ایک نشست پر کسی ایک مسلم کانگریس امیدوار کو ٹکٹ دینے کے لیے ایک اہم ترین اجلاس شہر کے پاکیزہ فنکشن ہال دیگلور ناکہ ناندیڑ میں منعقد ہوا تھا۔اجلاس کی صدارت کانگریس کے سینئر لیڈر و معروف قانون داں ایڈوکیٹ ایم زیڈ صدیقی نے فرمائی۔ اس اجلاس میں ناندیڑ جنوب کے ایم ایل اے موہن ہمبرڈے، حدگاؤں حمایت نگر حلقہ کے رکن اسمبلی مادھو راؤ جوڑ گاؤنکر، کانگریس کے ضلع صدر ہنمنت پاٹل بیٹ موگرے کر، شہر صدر عبدالستار، کانگریس کمیٹی اقلیتی شعبہ کے ریاستی نائب صدر مسعود احمد خان، عبدالسلام چاول والا، ضلع کارگذار صدر شمیم عبداللہ، پپو پاٹل کونڈیکر، ناندیڑ کے سابق رکن پارلیمنٹ وسنت چوہان کے فرزند رویندر چوہان، سابق ڈپٹی میئر آنند چوہان، شفیع احمد قریشی، عبدالغفار، ایس سی شعبہ کے ضلع صدر سریش ہٹکر، ایڈوکیٹ عبدالرحمٰن صدیقی، ریاستی سیکریٹری سید شیر علی، اقلیتی شعبہ کے ضلع صدر رحیم احمد خان، شہر صدر عبدالعزیز قریشی، شہ نشین پر موجود تھے۔ پروگرام کی نظامت کے فرائض سابق کارپوریٹر و پارٹی کے ترجمان منتجب الدین نے انجام دیئے۔ اجلاس کے آغاز پر سید شیر علی نے اغراض و مقاصد بیان کئے۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے ایڈوکیٹ عبدالرحمٰن صدیقی نے کہا کے مسلم طبقہ ہمیشہ ہی کانگریس کا ساتھ دیتا آیا ہے مگر مسلمانوں کو ٹکٹ نہیں دیا جارہا ہے۔اس بار اسمبلی میں ناندیڑ سے کسی مسلم لیڈر کو ٹکٹ نہیں ملتا ہے تو کوئی بھی مسلم کانگریسی لیڈر سماج کے ووٹ دلوا نہیں سکتا۔ شفیع احمد قریشی نے اپنے خطاب میں کہا کے مسلم سماج ہمیشہ چاہتا ہے کہ اسمبلی میں بھی ان کی نمائندگی ہو اس کے لیے کئی عرصہ سے کوشش کی جارہی ہے۔ پچھلے لوک سبھا انتخابات میں بھی وسنت چوہان کو مسلمانوں نے اکثریت سے ووٹ دیئے تھے ۔اب ۹ اسمبلی حلقوں میں کسی ایک حلقہ سے مسلم امیدوار کو ٹکٹ دینا چاہیے۔ اس جلسہ سے قندہار کے عظیم الدین، بلولی کے ولی الدین فاروقی، حمایت نگر کے الحاج عبدالصمد، رمیش گوڑ بولے نے بھی خطاب کرتے ہوئے کہا کے اس بار اسمبلی انتخاب میں کانگریس پارٹی کو چاہیے کہ وہ مسلم امیدوار کو ناندیڑ شہر کے کسی ایک حلقہ سے ٹکٹ دیں اور کہا کے اب مسلمان ایم ایل سی کے چاکلیٹ کا شکار نہیں ہوگا کسی بھی صورت میں ناندیڑ سے مسلم امیدوار کو ٹکٹ دینا چاہیے۔ اس اجلاس میں ضلع صدر ہنمنت پاٹل بیٹ موگرے کرنے کہا کے انہوں نے سابق میں بھی پردیش کانگریس کمیٹی کو اس تعلق سے آگاہ کیا ہے اور آگے بھی وہ اس کے لیے نمائندگی کریں گے۔ وہ خود مسلمانوں کو ایم ایل سی بنانے کے حق میں نہیں بلکہ ٹکٹ دے کر ایم ایل اے بنانا چاہتے ہیں۔ رکن اسمبلی موہن ہمبرڈے اور جوڑ گاؤنکر نے بھی اپنے خطاب میں کہا کے وہ بھی کسی ایک مسلم لیڈر کو ٹکٹ دینے کے حق میں اور اس کی بھرپور تائید کرتے ہیں۔سابق ایم پی آنجہانی وسنت چوہان کے فرزند پروفیسر رویندر چوہان نے خطاب کرتے ہوئے کہا کے پچھلے لوک سبھا میں ناندیڑ کے مسلمانوں نے ریکارڈ توڑ ووٹنگ کر کے ان کے والد کو کامیاب کیا تھا جس کے لیے وہ تمام مسلم برادری کے شکر گذار ہے۔کانگریس کے ساتھ آج مسلمان پوری طاقت سے کھڑا ہے اس لیے میں بھی پارٹی کے اعلیٰ قائدین کو ان کے جذبات سے آگاہ کرتے ہوئے مسلم امیدوار کو ٹکٹ دینے کے لیے نمائندگی کروں گا۔ اس اجلاس میں شعبہ اقلیت کی طرف سے یہ قرار داد پیش کی گئی کہ ناندیڑ شہر کے کسی ایک اسمبلی حلقہ سے کسی ایک مسلم امیدوار کو کانگریس پارٹی اس بار اسمبلی الیکشن میں ٹکٹ دیں اور کامیاب بنانے کے لیے ہم وطن بھائیوں کے ووٹ دلوانے کے لیے بھی کوشش کریں۔اس قرارداد کی تمام ہی کانگریس پارٹی کے قائدین نے تائید کی اور اجلاس میں موجود حاضرین نے بھی ہاتھ اٹھا کر تائید کا اعلان کیا۔تمام کی دستخطیں لے کر قرارداد کو ممبئی کانگریس کمیٹی کے دفتر روانہ کیا جائے گا۔ صدارتی خطاب میں ایڈوکیٹ ذوالفقار الدین صدیقی نے کہا کے ۱۹۸۰ء میں ان کے دوست کریم صدیقی صاحب کو کانگریس پارٹی نے ٹکٹ دیا تھا اس کے بعد سے آج تک کانگریس پارٹی نے کسی بھی مسلم امیدوار کو ناندیڑ سے ٹکٹ نہیں دیا ہے ۔مسلمانوں نے ہمیشہ ہی کانگریس کا بھرپور ساتھ دیا ہے۔الیکشن آتے ہی کانگریس کے کچھ قائدین کہتے ہیں کہ مسلمان پہلے ایک ہوجائیں یہ بات غلط ہیں پارٹی جس کسی مسلم نمائندے کو اپنا امیدوار بنائی ہے تو ناندیڑ کے مسلمان اسے بھاری اکثریت سے کامیاب کریں گے کیونکہ آج تک دوسروں کو اکثریت سے ووٹ دے کر کامیاب کرتے آئے ہیں مگر اس بار مسلمان اپنے حق کے لیے لڑ رہا ہے۔ ہمارے پاس کئی امیدوار موجود ہے جو ہر لحاظ سے تیار ہیں۔ پارٹی اس بار انصاف کرتے ہوئے مسلم امیدوار کو ٹکٹ دیں وہ ضرور کامیاب ہوگا۔ پروگرام میں ناندیڑ ضلع بھر سے بڑی تعداد میں کانگریس پارٹی کے ذی اثر لیڈرس، سابقہ کونسلرس، سابقہ کارپوریٹرس، تعلقہ جات کے صدر، ذمہ داران کثیر تعداد میں موجود تھے۔

اندا پور میں 'جنکشن' ایم آئی ڈی سی کے قیام کی راہ ہموار

نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کی کوششوں سے بڑا فیصلہ

ممبئی: اندا پور تعلقہ میں مجوزہ 'جنکشن' ایم آئی ڈی سی کے لیے ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے، آج کابینہ کے اجلاس میں مہاراشٹر اسٹیٹ ایگریکلچر کارپوریشن کی 131 ہیکٹر 50 آر زمین مہاراشٹر انڈسٹریل ڈیولپمنٹ کارپوریشن (ایم آئی ڈی سی) کو منتقل کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کی کوششوں سے یہ مسئلہ حل ہوگیا ہے، جس سے اندا پور کے عوام کے لیے روزگار کے بڑے مواقع پیدا ہوں گے۔اندا پور کے ایم ایل اے دتا تریہ بھرنے اور تعلقہ کے لوگوں نے اس اہم فیصلے پر اجیت پوار کا شکریہ ادا کیا ہے۔اندا پور تعلقہ میں نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے کے لیے 'جنکشن' میں ایم آئی ڈی سی کی تجویز پیش کی گئی تھی۔ اس منصوبے کے تحت، جنکشن، بھرنیواڑی، انتھورنے، اور لاسورنے علاقوں میں موجود زرعی زمین کا کل 131 ہیکٹر 50 آر رقبہ ایم آئی ڈی سی کو منتقل کیا جائے گا۔ اس فیصلے کے نتیجے میں اندا پور تعلقہ میں کئی صنعتیں قائم ہونے کی توقع ہے، جو نہ صرف اندا پور بلکہ نزدیکی تعلقوں جیسے بارامتی اور پھلٹن کے نوجوانوں کے لیے بھی روزگار کے مواقع فراہم کریں گی۔ نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے اس مسئلے کو حل کرنے میں اہم کردار ادا کیا، جس کے بعد اندا پور کے ایم ایل اے دتا تریہ بھرنے سمیت مقامی لوگوں نے ان کا شکریہ ادا کیا اور اس اقدام کو علاقے کی ترقی کے لیے ایک اہم سنگ میل قرار دیا۔

بابر اعظم، شاہین آفریدی اور نسیم شاہ پاکستانی ٹیسٹ ٹیم سے باہر،

انگلینڈ سے کراری شکست کے بعد پی سی بی کا فیصلہ

اسلام آباد: پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے انگلینڈ کے خلاف دوسرے اور تیسرے ٹیسٹ میچز کے لیے بڑے فیصلے کرتے ہوئے بابر اعظم، شاہین شاہ آفریدی اور نسیم شاہ کو ٹیم سے ڈراپ کردیا ہے۔ یہ اقدام ملتان میں انگلینڈ کے ہاتھوں پہلے ٹیسٹ میں پاکستان کی کراری شکست کے بعد کیا گیا۔اس میچ میں بابر کی کارکردگی مایوس کن رہی، جبکہ شاہین اور نسیم کی باو؟ لنگ بھی غیر

مو؟ ثر ثابت ہوئی، جس نے ٹیم کے لیے مشکلات میں اضافہ کیا۔ملتان ٹیسٹ میں بابر اعظم نے 30 اور 5 رنز بنائے جبکہ نسیم اور شاہین نے مجموعی طور پر 277 رنز دے کر صرف 3 وکٹیں حاصل کیں، جس کی وجہ سے انگلینڈ نے ایک زبردست فتح حاصل کی۔ پی سی بی کا کہنا ہے کہ ان کھلاڑیوں کو آرام دینے کا فیصلہ ان کی فٹنس اور فارم کو بہتر بنانے کے لیے کیا ہے تاکہ وہ آئندہ بین الاقوامی مقابلوں میں بہتر کارکردگی دکھا سکیں۔ سلیکٹرز نے نوجوان اور نئے کھلاڑیوں کو مواقع دیے ہیں جن میں کامران غلام، حسیب اللہ اور مہران ممتاز شامل ہیں۔اس کے علاوہ تجربہ کار اسپنرز ساجد خان اور نعمان علی کو بھی ٹیم میں جگہ ملی ہے۔اس فیصلے پر تبصرہ کرتے ہوئے سلیکشن کمیٹی کے رکن عاقب جاوید نے کہا کہ کھلاڑیوں کو آرام دینا ان کی طویل مدتی فٹنس اور ذہنی استحکام کے لیے ضروری تھا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ کھلاڑی مضبوط ہو کر ٹیم میں واپس آئیں گے۔انگلینڈ کے خلاف دوسرے ٹیسٹ کا آغاز 15 اکتوبر کو ملتان میں ہوگا، جبکہ تیسرا اور آخری ٹیسٹ 24 اکتوبر کو راولپنڈی میں کھیلا جائے گا۔

ایل سی بی کی بڑی کاروائی

ملزمین کی تحویل سے دیسی پستول ضبط

ناندیڑ: 14/ اکتوبر۔(ورق تازہ نیوز) 2024/10/11 کو مسٹر سائناتھ پوئیڈ، پولیس انسپکٹر لوکل کرائم برانچ ناندیڑ اپنی ٹیم کے اہلکاروں کے ساتھ ناندیڑ شہر کے آسنا علاقے میں گشت کر رہے تھے، ایک خفیہ مخبر کے ذریعے اطلاع ملی کہ ایک SWIFT DZIRE کار میں چار افراد اپنے ساتھ دو گاوٹھی پستول اور کارتوس کے ساتھ آرہے ہیں۔ٹیم دوپہر 16.00 بجے اردھاپور حدود میں موضع پارڈی (ایم) شیوار میں ٹول ناکہ کے قریب دھن شری کرشی سیوا کیندر پر جاکر ان سے جو معلومات حاصل کیں اس کے مطابق انکے نام، 1) مادھو پی۔ انت راؤ نندنکر عمر 26 سال پیشہ تجارت پان پٹی مالک ساکن شیو نگر مہا رانا پرتاپ چوک، ناندیڑ،۔2) آکاش انت راؤ ساکھرے عمر 25 سال بزنس ڈرائیور ساکن آبپاشی نگر، چھترپتی چوک، ناندیڑ، 3) چندرموئی ماروتی کامبلے عمر 23 سال پیشہ بیروزگار۔نئی آبادی مدکھڈ ضلع۔ ناندیڑ 4) پراتک ایکناتھ گور عمر 35 سال بزنس ڈرائیور ساکن سدھارتھ نگر، چیتنیا نگر، ناندیڑ۔ نے آپس میں متحد ہو کر ضلع مجسٹریٹ، ناندیڑ کی طرف سے جاری کردہ ہتھیاروں کے امتناع کے حکم کی خلاف ورزی کرتے ہوئے، غیر قانونی طور پر دو دیسی پستول (آتشیں) اور آتشیں اسلحے میں استعمال ہونے والی پیلی دھات کے چار زندہ کارتوس، ایک DZIRE SWIFT فور وہیلر گاڑی جس میں .R.T.O پاسنگ نمبر MH -38 -J- 3132 مالیت 3,45,000/- روپے کے ساتھ گرفتار کیا گیا ہے۔

ہزاروں کروڑ کی زکوۃ کی تقسیم کے باوجود سماج میں کوئی سدھار نہیں

پربھنی میں زکوۃ سنٹر کی تقسیم زکوۃ کے پروگرام میں اظہار خیال

پربھنی (رپورٹ محمد ضیاء الدین) ملک کے مسلمان ہر سال زکوۃ کی ادائیگی کے فرض کو ادا کرتے ہیں اور ایک محتاط اندازے کے مطابق ملک بھر میں تقریباً ۲۴ ہزار کروڑ روپے بطور زکوۃ تقسیم کیا جاتا ہے لیکن اس کے باوجود مسلمانوں کی نہ تو بے روزگاری میں کوئی کمی واقع ہوئی ہے نہ ہی سماج سے غربت کا خاتمہ ہوا اور نہ ہی گداگری کا اس کی وجہ ہے زکوۃ کی غیر منظم اور بنا منصوبہ بندی کے تقسیم جس کے سبب کسی بڑی ریاست کے بجٹ سے بھی زیادہ رقم خرچ کرکے بھی قوم اس کے فواید سے محروم ہے ان خیالات کا اظہار زکوۃ فاونڈیشن انڈیا (پربھنی برانچ) کے سیکریٹری مولانا قیصر ہاشمی نے کیا وہ پربھنی کے اقصی باغ میں سنٹر کی جانب سے ضرورت مندوں کو زکوۃ کی تقسیم کے پروگرام سے مخاطب تھے۔زکوۃ سنٹر کے مقامی صدر جناب عبدالصمد صاحب کی صدارت میں منعقدہ اس پروگرام کا آغاز مولانا عامر خاں صاحب کی تلاوت کلام پاک سے ہوا سنٹر کے صدر جناب عبدالصمد نے بتایا کہ زکوۃ سنٹر یہ ایک قومی ادارہ ہے جس کا پین ون انڈیا ہے اس کی پربھنی برانچ کا قیام رمضان المبارک کے دو مہینے قبل ہی عمل میں آیا جس کے سبب اس سنٹر پر زکوۃ کا کلکشن خاطر خواہ نہیں ہوسکا تاہم اس قلیل عرصے میں بھی ایک خاطر خواہ رقم جمع ہوئی ہے اس رقم کی تقسیم اس طرح ہے کہ ستر فیصد ان مستحقین کو دیے جائیں گے جو اس سے اپنا چھوٹا موٹا کاروبار شروع کر کے خود کفیل ہوسکیں ۱۵ فیصد مستحق طلباء کی مدد کے لیے دس فیصد میڈیکل ایڈ کے لیے اور پانچ فیصد ان بے سہارا لوگوں کے لیے جن کا آمدنی کا کوئی ذریعہ نہیں ہے آج جن لوگوں میں زکوۃ تقسیم کی جارہی ہے ان میں زیادہ تر بیوہ خواتین ہیں جو اس رقم سے چھوٹے چھوٹے کاروبار کرسکیں گی اس موقع پر بتایا گیا کہ آج کے اجلاس میں جملہ ۱۵ مرد و خواتین میں ۷ تا ۱۳ ہزار کے درمیان رقم تقسیم کی گئی اسطرح ایک لاکھ تیس ہزار روپے کی تقسیم عمل میں آئی اس موقع پر گزارش کی گئی کہ مسلمان اپنی زکوۃ کو اس کے حقیقی مستحقین تک پہنچانے کے لیے اجتماعی زکوۃ کے نظام کو فروغ دیں جلسے کی نظامت کے فرایض اور رسم شکریہ عبدالمنان خاں نے ادا کیا۔ اس موقع پر علاقہ درگاہ روڈ کے معززین کی بڑی تعداد شریک پروگرام تھی ۔

مشکلات کم ہوئیں، خود کفالت کا حصہ وسیع ہوگیا...

وزیر اعلیٰ ہمارے بھائی نے بھرپور ساتھ دیا

ناندیڑ کے پروگرام میں بہنوں نے خوشی کا اظہار کیا!

ناندیڑ:14؍اکتوبر (ورق تازہ نیوز) ہم بہت خوش ہیں کہ ریاست کے وزیر اعلیٰ ہمارے بھائی ہیں، وہ مضبوطی سے ہمارے پیچھے کھڑے ہیں۔ وزیر اعلیٰ کی بہنوں نے اس احساس کا اظہار کیا کہ ہر ماہ ڈیڑھ ہزار روپے کی یہ رقم ہمارے لیے بہت قیمتی ہے۔اس پروگرام کے موقع پر ضلع بھر کی خواتین کا ردعمل لیا گیا۔اسکیموں سے استفادہ کرنے والوں نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ وزیر اعلیٰ لاڈکی بہن یوجنا، وزیر اعلیٰ بلی راجہ کی مفت بجلی کی رعایتی اسکیم، لڑکیوں کے لیے مفت اعلیٰ تعلیم اسکیم جیسی مختلف اسکیموں نے نہ صرف عام لوگوں کی ترقی میں حائل رکاوٹیں دور کی ہیں بلکہ ہمارا حصہ بھی وسیع کیا ہے۔ ناندیڑ میں گزشتہ روز نیو موڈھا میدان پر منعقدہ مہیلا شکتی کرن ابھیان کے موقع پر موجود خواتین نے ان خیالات کا اظہار کیا۔ بہت سے لوگوں کی آنکھوں میں آنسو آگئے جب انہوں نے کہا کہ انہیں ہر ماہ ملنے والی 1500 روپے کی رقم کتنی ہے... کچھ لڑکیوں نے کہا کہ وہ اس سے مقابلہ جاتی امتحان کی کتابیں خریدیں گی، جب کہ کچھ نے یہ رقم بچانے کی خواہش ظاہر کی۔

نیوزی لینڈ کے خلاف ٹسٹ سیریز کیلئے ٹیم انڈیا کا اعلان، محمد سمیع کی واپسی میں مزید تاخیر

ممبئ (اسپورسٹ ڈسک) بی سی سی آئی نے نیوزی لینڈ کے خلاف ٹسٹ سیریز کیلئے ہندوستانی ٹیم کا اعلان کردیا۔ بنگلہ دیش کے خلاف ٹسٹ سیریز کھیلنے والے زیادہ تر کھلاڑیوں کو ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔وکٹ کیپر بلے باز دھرو جورل ایک بار پھر ٹیم انڈیا میں واپس آئے ہیں۔ سلیکشن کمیٹی نے نیوزی لینڈ کے خلاف آئندہ 3 میچوں کی ٹسٹ سیریز کیلئے ہندوستان کی 15 رکنی ٹیم کا انتخاب کیا ہے۔ کپتان روہت شرما کی قیادت میں 16 اکتوبر سے یکم نومبر تک تین ٹسٹ میچ کھیلے جائیں گے۔ جسپریت بمراہ کو ٹیم کی دوبارہ نائب کپتان کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ بنگلہ دیش کے خلاف پہلی بار ہندوستانی ٹیم میں شامل ہونے والے لیش دیال کو ڈراپ کردیا گیا ہے۔ اکشر پٹیل اور دھرو جوریل کو ٹیم میں برقرار رکھا گیا ہے۔ اس کے علاوہ تجربہ کار فاسٹ بولر محمد سمیع ایک مرتبہ پھر ٹیم میں جگہ بنانے میں ناکام رہے۔ سمیع فٹنس مسائل سے دوچار ہیں۔

تین سال سے زیادہ عرصے سے ایک ہی جگہ اور

عہدے پر برقرار افسران کی انتخابی افسر کے طور پر تقرری نہ کی جائے

ممبئ: این سی پی-ایس پی کے ترجمان اور ممبئ یوتھ صدر، ایڈوکیٹ امول ماتیلے نے تین سال سے زیادہ عرصے سے ایک ہی جگہ اور ایک ہی عہدے پر برقرار فسران کے خلاف سخت قدم اٹھانے کا مطالبہ کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ الیکشن کمیشن آف انڈیا نے حال ہی میں ممبئ میں پریس کانفرنس میں اعلان کیا تھا کہ تین سال سے زیادہ مدت سے ایک ہی عہدے پر تعینات افسران کی تقرری کو منسوخ کیا جائے گا اور انہیں انتخابی افسر کے عہدے پر تعینات نہیں کیا جائے گا۔ایڈوکیٹ امول ماتیلے نے نشاندہی کی ہے کہ مہاراشٹر میں کئی ریونیو افسران تین سال سے زیادہ عرصے سے اپنے عہدے پر برقرار ہیں، جس کی وجہ سے الیکشن کمیشن کے اصول کی خلاف ورزی ہو رہی ہے۔ ان کا الزام ہے کہ ان افسران کی تقرریاں بدستور جاری ہیں، جو انتخابی عمل کی شفافیت پر سوالیہ نشان لگا رہی ہیں۔ایڈوکیٹ ماتیلے نے ریاستی الیکشن کمشنر کو ایک خط کے ذریعے فوری کارروائی کی درخواست کی ہے، جس میں انہوں نے تین سال سے زیادہ عرصہ سے ایک ہی عہدے پر فائز انتخابی افسران کی تقرری کو فوری طور پر منسوخ کرنے اور ان کی بدلی کا مطالبہ کیا ہے۔ان کا موقف ہے کہ یہ عمل نہ صرف الیکشن کمیشن کے اصول کی پاسداری کو یقینی بنائے گا بلکہ انتخابی عمل کی شفافیت اور غیر جانبداری کو بھی برقرار رکھے گا۔ انہوں نے اس معاملے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے کہا کہ انتخابی افسران کی تقرری کے ضوابط پر سختی سے عمل کرنا چاہیے تاکہ جمہوری عمل میں شفافیت اور عوام کا اعتماد برقرار رکھا جاسکے۔

مدھیہ پردیش میں وزراء کے بیٹوں کی دھمکیاں

بھوپال: مدھیہ پردیش کے قدآور وزیر پرہلاد پٹیل کے بیٹے کا ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہونے کے بعد مدھیہ پردیش کانگریس نے حکومت کو گھیرتے ہوئے الزام لگایا ہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی کے دور حکومت میں عوام وزراء کے بیٹوں کی دہشت برداشت کرنے کے لئے مجبور ہیں۔ یہ ویڈیو ریاستی کانگریس کے سرکاری ایکس ہینڈل سے وائرل کیا گیا ہے۔ ویڈیو میں پٹیل کے بیٹے پربل پٹیل مبینہ طور پر کچھ پولیس والوں کو دھمکیاں دیتے اور بدسلوکی کرتے ہوئے نظر آرہے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی ریاستی کانگریس کے اس ہینڈل پر ویڈیو کے ساتھ ایک پوسٹ بھی کی گئی ہے، جس میں کہا گیا ہے، جانتے نہیں پاپا منتری ہیں اور ہم دبنگ!! تمہاری وردی اتروادیں گے!!!

ممبرا، تھانے، کلوا اور تلوجہ میں گھن گرج کے ساتھ طوفانی بارش

کا سلسلہ جاری، چل تھل اور ٹریفک جام سے دشواری

ممبئ:14، اکتوبر (ایجنسیز) ممبئ، مضافات اور دور افتادہ علاقوں ممبرا، تھانے، کلوا اور تلوجہ میں گھن گرج کے ساتھ طوفانی بارش کا سلسلہ جاری، چل تھل اور ٹریفک جام سے دشواری پیش آئی، نشیبی علاقوں میں پانی جمع ہوگیا۔ممبئ کے مضافات اور کئی علاقوں میں آج بھی بجلی کی گھن گرج کے ساتھ طوفانی بارش کا سلسلہ جاری رہا، جس سے جل تھل ہوگیا، لیکن شہریوں کو ایک حد تک گرمی سے معمولی راحت ملی ہے۔واضح رہے کہ ممبئ، تھانے، میرا روڈ، بھیندر، ممبرا، تلوجہ، پنویل اور رائے گڑھ کے متعدد علاقوں میں طوفانی بارش کا سلسلہ گزشتہ ایک ہفتے سے جاری ہے۔ میونسپل کارپوریشن اور مقامی شہری انتظامیہ کے ساتھ ساتھ دفتر موسمیات کا کہنا ہے کہ مانسون 30، ستمبر تک ختم ہو جاتا ہے، لیکن وسطی ہندوستان اور بحر عرب میں ہوا کے شدید دباو؟ کی وجہ سے موسم میں تبدیلی واقع ہوئی۔ آج شام تھانے ضلع میں ممبرا، کلیان پھاٹا، تلوجہ، گھنسولی، واشی اور ممبرا روڈ وغیرہ میں سہ پہر 4، بجے سے طوفانی بارش ہوئی، اس کے ساتھ ساتھ بجلی کی گرج و چمک بھی ہوئی۔ ممبرا اور آس پاس کے علاقوں میں موسم سہانا ہوگیا اور جگہ جگہ ٹریفک جام نظر آیا۔ ممبرا اور کوسہ کی گنجان آبادی میں جس وقت بارش آئی، اسکول میں چھٹی کا وقت تھا اور بچوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ سینٹرل ریلوے ذرائع کے مطابق لوکل ٹرینوں کی آمد و رفت میں 15-20 منٹ کی تاخیر ہورہی ہے۔ جس سے مسافروں کو دشواری پیش آرہی ہے۔ کرلا، گھاٹکوپر، تھانے اور دادر اسٹیشنوں پر سخت بھیڑ دیکھی گئی۔ ممبئ کئی علاقوں میں بادل گرجنے، بجلی چمکنے اور ہلکی بارش ہوتی رہی اور دیر رات اس نے طوفانی شکل اختیار کرلی۔

کشمیر اسمبلی میں 5 ارکان کی نامزدگی سپریم کورٹ کا سماعت سے انکار

نئی دہلی (ا?ئی اے این ایس) سپریم کورٹ نے پیر کے دن ایک درخواست کی سماعت سے انکار کردیا جس میں مرکزی وزارت داخلہ کی سفارش پر اسمبلی میں 5 ارکان نامزد کرنے کے لیفٹیننٹ گورنر کے اختیارات کو چیلنج کیا گیا۔ جسٹس سنجیو کھنہ کی بنچ نے درخواست گزار کے وکیل ابھیشیک منو سنگھوی سے کہا "ہائی کورٹ جائیں" ہم موجودہ درخواست کی سماعت کرنے پرا? مادہ نہیں ہیں اور درخواست گزار کو ہائی کورٹ جانے کی اجازت دیتے ہیں۔ جموں و کشمیر تنظیم جدید قانون 2019 اور ترمیمی قانون 2023 کی رو سے تمام 5 نامزد ارکان کو تشکیل حکومت میں ووٹ ڈالنے کا حق حاصل ہوگا۔ نامزد ارکان میں 2 عورتیں ہوں گی، 2 کشمیری پنڈت ہوں گے اور ایک مغربی پاکستان کا رفیوجی ہوگا۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس اسماعیل مارکیٹ چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کرکے 229-6-4 بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لیے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔